TUE.4.Feb.2025
VOLUME:20 NO:31
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 4/فروری 2025
جلد:20 شمارہ: 31
5/شعبان المعظم 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

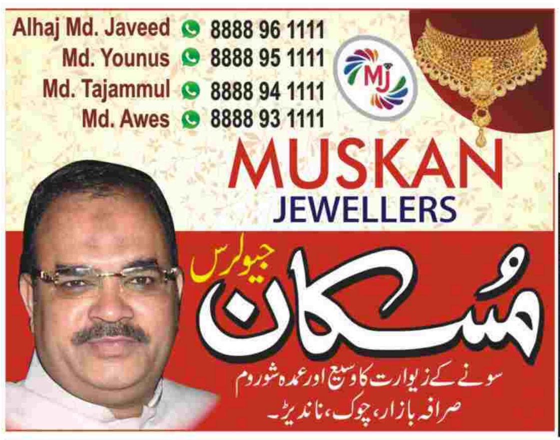

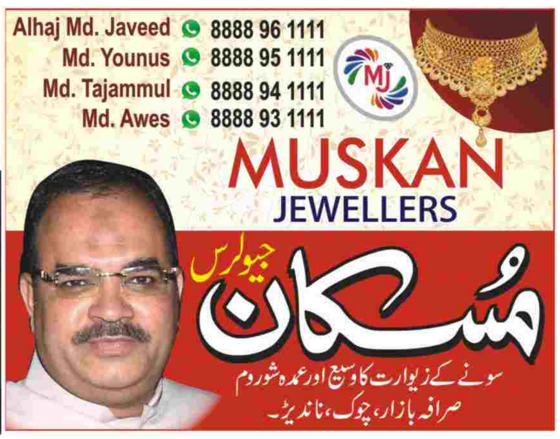

کشمیر میں آج سے کل سہ پہر تک برف وباراں کا امکان

سری نگر: 3/فروری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری اور بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا گیا ہے کہ وہ موسمیاتی ایڈوائزری کے مطابق عمل کریں۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 3 فروری کو رات دیر گئے بالائی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ 4 اور 5 فروری کی سہ پہر تک وادی میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں جس کے بعد موسم میں بہتری متوقع ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اس دوران چناب وادی اور پیر پنچال (جنوبی کشمیر) میں 8 سے 10 انچ برف جمع ہوسکتی ہے۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 6 سے 8 فروری تک موسم ابر آلود مگر خشک رہ سکتا ہے جبکہ 9 فروری کو کہیں کہیں ایک بار پھر ہلکی برف باری یا بارشیں متوقع ہیں۔انہوں نے کہا کہ 10 اور 11 فروری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں یا وسیع مقامات پر ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا گیا ہے کہ وہ موسمیاتی ایڈوائزری کے مطابق عمل کریں۔دریں اثنا وادی میں شبانہ درجہ حرارت میں ایک بار پھر گراوٹ درج ہونے سے شبانہ سردیوں کا زور بڑھ گیا ہے۔گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 5.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔سری نگر میں 21 دسمبر یعنی چلہ کلان کے پہلے ہی دن شبانہ درجہ حرارت منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوکر رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جو گذشتہ 133 برسوں میں سری نگر میں ماہ دسمبر میں ریکارڈ ہونے والا تیسرا کم ترین درجہ حرارت ہے۔وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب بھی یہی درجہ حرارت ریکارڈ ہوا تھا۔وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تھا۔وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 7.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔جنوبی کشمیر کے پلوامہ، کولگام، اننت ناگ اور شوپیاں اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔لداخ یونین ٹریٹری کے ضلع لیہہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.11 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ ضلع کرگل میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔سائبیریا کے بعد دنیا کے دوسرے سرد ترین علاقہ دراس میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.21 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

مہا کمبھ بھگدڑ معاملے پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ

کمبھ پر جواب دو' کے نعرے کے ساتھ اپوزیشن کا کیا بحث کا مطالبہ

نئی دہلی: 3/فروری (ایجنسیز) پارلیمنٹ میں آج بجٹ اجلاس کا تیسرا دن ہے۔لوک سبھا میں پیر کو اجلاس کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن نے گزشتہ ہفتہ پریاگ راج میں مہا کمبھ میں مونی اماوسیہ کے دوران بھگدڑ میں ہوئی 30 لوگوں کی موت کو لے کر نعرے بازی کی اور اس سلسلے میں پارلیمنٹ میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔اس دوران اسپیکر نے اپوزیشن رہنماؤں کے رویے پر ناراضگی ظاہر کی۔اسپیکر برلا نے وقفہ سوال کے ختم ہونے کے بعد مہا کمبھ بھگدڑ کا معاملہ اٹھانے کی بات کہی۔حالانکہ اپوزیشن اپنے مطالبے پر قائم رہا اور نعرے بازی جاری رکھی۔اس دوران پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اراکین پارلیمنٹ سے پُرامن رہنے کی اپیل کی۔حالانکہ اپوزیشن کی نعرے بازی کے باوجود اجلاس کی کارروائی جاری رہی۔کمبھ پر جواب دو" کے نعرے گونجتے رہے۔اپوزیشن نے افسروں سے 29 جنوری کو کمبھ میں مرنے والوں کی فہرست جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔اپوزیشن کا الزام ہے کہ اموات کی اصل تعداد بتائی گئی تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔وہیں دوسری طرف پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ میں مبینہ بدانتظامی کے معاملے پر بھی فوری بحث کرائے جانے کے مطالبہ کو لے کر اپوزیشن پارٹیوں نے پیر کو راجیہ سبھا میں زبردست ہنگامہ کیا اور بعد میں ایوان سے باہر چلے گئے۔صبح میں ایوان کی کارروائی شروع ہونے کے بعد چیئر مین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کو بتایا کہ انہیں ضابطہ 267 کے تحت بحث کے لیے کل 9 نوٹس ملے ہیں۔کانگریس کے پرمود تیواری اور دگ وجے سنگھ، ترنمول کانگریس کی ساگریکا گھوش، سماج وادی پارٹی کے جاوید علی خان اور رام جی لال سمن اور بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (مارکسوادی) کے جان برٹاس نے پریاگ راج مہا کمبھ میں مبینہ بدانتظامیہ کے معاملے پر نوٹس دیے تھے۔لوک سبھا اسپیکر نے ایوان میں نعرے بازی کرنے والے اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے انہیں سوال پوچھنے کے لیے ایوان میں بھیجا ہے نہ کہ میز توڑنے※ کے لیے۔وقفہ صفر کے دوران نعرے بازی کر رہے اراکین سے اسپیکر نے کہا"اس معاملے کا ذکر صدر جمہوریہ محترمہ نے اپنے خطاب میں کیا تھا۔آپ لوگ خطاب پر بحث کے دوران یہ معاملہ سامنے رکھ سکتے ہیں۔"اسپیکر نے کہا کہ وقفہ سوال کافی اہمیت کا حامل ہے جس میں حکومت کی جواب دہی طے کی جاسکتی ہے۔سماج وادی پارٹی کے کچھ اراکین جب کرسی کے قریب پہنچ کر نعرے بازی کرنے لگے تو برلا نے کہا آپ کو عوام نے میز توڑنے کے لیے نہیں بھیجا ہے۔سوال پوچھنے کے لیے بھیجا ہے۔"

دہلی اسمبلی انتخاب کے لیے تشہیر ختم

5 فروری کو ووٹنگ 8 فروری کا انتظار

نئی دہلی: 3/فروری (ایجنسیز) دہلی اسمبلی انتخاب کی سرگرمیاں جاری ہیں، لیکن انتخابی تشہیر کا عمل 3 فروری کی شام 6 بجے ختم ہوگیا۔اب کوئی بھی پارٹی سڑکوں پر یا پھر جلسۂ عام منعقد کر انتخابی تشہیر نہیں کر پائے گی۔اب سبھی کو ووٹنگ کے لیے 5 فروری اور نتائج کے لیے 8 فروری کا انتظار ہے۔انتخابی تشہیر کے آخری دن سبھی پارٹیوں کے سرکردہ لیڈران نے اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کی کہ دہلی کے 1.56 کروڑ ووٹرس کو اپنی طرف راغب کیا جائے۔دہلی الیکشن کمیشن اب اپنی تیاریوں میں مصروف ہے تاکہ محفوظ اور شفاف انتخابی عمل انجام دیا جائے۔دہلی کی چیف الیکٹورل افسر کے مطابق دہلی میں ووٹنگ کے لیے 13 ہزار 766 پولنگ بوتھ تیار کیے گئے ہیں۔83.76 لاکھ مرد، 72.36 لاکھ خواتین اور 1267 تیسری جنس کے ووٹرس ہیں جو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔733 پولنگ بوتھ معذور ووٹرس کے لیے مقرر کیے گئے ہیں تاکہ انھیں کسی طرح کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔اس درمیان سینئر شہریوں اور معذور اشخاص کے لیے گھر سے ووٹنگ کی سہولت پہلے ہی دستیاب کرادی گئی ہے۔اس سہولت کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے 7553 اہل ووٹرس میں سے 6980 لوگ تو اب تک ووٹ ڈال بھی چکے ہیں۔4 فروری تک باقی ووٹرس بھی اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرلیں گے۔گھر سے ووٹنگ کی سہولت 24 فروری سے شروع ہوگئی تھی جو 4 فروری تک جاری رہے گی۔دہلی میں اسمبلی انتخاب کا اعلان 7 جنوری کو ہوا تھا اور اس کے ساتھ ہی انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا تھا۔اس کے بعد اس ضابطہ کی خلاف ورزی سے متعلق ایک ہزار سے زائد معاملے درج کیے گئے ہیں۔33 ہزار 434 لوگوں کی گرفتاری بھی عمل میں آچکی ہے۔ان سرگرمیوں کے درمیان الیکشن کمیشن نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں۔دہلی میں پارا ملٹری فورس کی 220 کمپنیاں تعینات کی گئی ہیں۔19 ہزار ہوم گارڈس اور 35 ہزار 626 دہلی پولیس کے جوانوں کی بھی تعیناتی ہوئی ہے۔

دہلی اسمبلی انتخاب: پرینکا گاندھی نے چلائی 'ڈور ٹو ڈور مہم'، عوام نے کانگریس کی حمایت کا کیا وعدہ

نئی دہلی: 3/فروری۔(ایجنسیز) دہلی میں آج شام انتخابی تشہیر کا شور ختم ہوجائے گا۔لیکن اس سے قبل سبھی پارٹیوں نے ووٹرس کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے پورا زور لگا دیا ہے۔کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی بھی اپنی پارٹی کے امیدواروں کو کامیاب بنانے کی بھرپور کوششیں کر رہی ہیں۔آج وہ جنگ پورہ میں پارٹی امیدوار فرہاد سوری کی حمایت میں 'ڈور ٹو ڈور مہم' چلاتی ہوئی دیکھی گئیں۔اس درمیان وہ جہاں جہاں گئیں، لوگوں کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملی۔پرینکا گاندھی نے جنگ پورہ میں سبزی فروشوں، پھل فروشوں، دکانداروں اور گھریلو خواتین سے ملاقات کر دہلی کی ترقی میں تعاون پیش کرنے کی گزارش کی۔انھوں نے لوگوں سے ملاقات کے دوران کہا کہ وہ اسی لیڈر کو ووٹ دیں جو کام کرتے ہیں اور بھروسہ کے لائق ہیں۔انھیں ووٹ دینے سے پرہیز کریں جو جھوٹی تشہیر پر پیسہ خرچ کرتے ہیں۔پرینکا نے کہا کہ کچھ لوگ عوام پر پیسہ نہیں خرچ کرتے، بلکہ ٹی وی اشتہارات پر خرچ کرتے ہیں۔اس لیے ٹی وی کو دیکھ کر ووٹ دینے سے بچیں، اچھے لوگوں کو کامیاب بنائیں تاکہ دہلی اور یہاں کی عوام کا مستقبل سنور سکے۔پرینکا کے ذریعہ گھر گھر جا کر لوگوں سے ملاقات کا زبردست اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔جنگ پورہ کی عوام نے پرینکا سے کانگریس کی حمایت کرنے کا وعدہ بھی کیا اور کہا کہ کیجریوال اور بی جے پی کے جھوٹے وعدوں کو وہ اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔اس مثبت ردعمل سے کانگریس بھی خوش نظر آ رہی ہے۔اس نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ بھی کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "عوام کا بھروسہ کانگریس کے ساتھ ہے، اس لیے دہلی میں کانگریس کی آمد یقینی ہے۔"

کانگریس رہنما شکیل احمد خان کے بیٹے کی خودکشی کنبے میں ماتم کا ماحول

پٹنہ: 3/فروری (ایجنسیز) بہار میں کانگریس قانون سازیہ پارٹی کے رہنما شکیل احمد خان کے بیٹے نے خودکشی کر لی ہے۔پٹنہ سکریٹریٹ علاقے میں واقع سرکاری رہائش پر خودکشی کا یہ افسوسناک معاملہ پیش آیا۔شکیل احمد خان کے بیٹے کا نام ایان تھا اور اس کی عمر تقریباً 18 سال تھی۔اس نے اپنے والد کے فلیٹ میں خودکشی کی۔اس وقت کانگریس رہنما شکیل خان بہار سے باہر تھے۔اس خودکشی نے سبھی کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔سکریٹریٹ تھانہ کی پولیس نے لاش کو ضبط کر کے آگے کی کارروائی شروع کردی ہے۔آج تک کی رپورٹ کے مطابق ایان رات کے کھانے کے بعد اپنے کمرے میں سونے کے لیے چلا گیا تھا۔صبح اس کی لاش پھندے سے جھولتی ہوئی ملی۔شکیل احمد خان کے بیٹے نے خودکشی کیوں کی؟ ابھی اس کے بارے میں تفصیلی جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔اس واقعہ کے بعد پورے کنبہ میں ماتم کا ماحول ہے۔بنیادی طور سے بہار کے کٹیہار ضلع کے رہنے والے شکیل احمد خان کی شبیہہ ایک صاف ستھرے رہنما کی رہی ہے۔اچانک ان کے بیٹے کے خودکشی کر لینے کے بعد پولیس جانچ پڑتال میں لگ گئی ہے۔اطلاع کے مطابق واقعہ کی خبر ملنے پر بڑے افسر بھی موقع پر پہنچ گئے تھے۔میڈیا رپورٹ میں یہ بھی کہا جارہا ہے کہ فارینسک محکمہ کی ٹیم نے بھی جائے وقوع پر جا کر اپنی جانچ کی ہے۔ایان شکیل خان کے واحد لڑکے تھے اس کے علاوہ ان کی ایک بیٹی بھی ہے جو انگلینڈ میں لاء کی پڑھائی کر رہی ہے۔کانگریسی رہنما کے بیٹے کی موت پر کئی سیاسی رہنماؤں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ان میں پورنیہ سے آزاد ایم پی پپو یادو نے اپنے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں کافی غمزدہ ہوں۔بہار میں کانگریسی رہنما شکیل احمد خان کے بیٹے کا اچانک انتقال ہوگیا۔میری تعزیت شکیل بھائی اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہے۔وہیں بی جے پی رہنما شاہنواز خان بھی اس واقعہ کی خبر ملنے کے بعد تعزیت کرنے کے لیے شکیل خان کے گھر پہنچے۔

نئی دہلی سے بی جے پی نے تالکٹورا اسٹیڈیم کا نام بھگوان والمیکی کے نام پر رکھنے کا کیا عزم

نئی دہلی: دہلی اسمبلی انتخاب کی جاری سرگرمیوں کے درمیان سیاسی لیڈران کے وعدوں اور بیان بازیوں کا سلسلہ بھی اپنے عروج پر ہے۔نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے بی جے پی امیدوار پرویش ورما نے ووٹرس کے سامنے ایک نیا وعدہ کردیا ہے جو سرخیوں میں ہے۔3 فروری کو پرویش ورما نے اپنے ایک بیان میں عزم ظاہر کیا ہے کہ تالکٹورا اسٹیڈیم کا نام بدل کر بھگوان مہرشی والمیکی کے نام پر رکھا جائے گا۔پرویش ورما کا کہنا ہے کہ 8 فروری 2025 کے بعد ہونے والی پہلی این ڈی ایم سی میٹنگ میں تالکٹورا اسٹیڈیم کا نام بدل کر بھگوان مہرشی والمیکی کے نام پر رکھنے کی تجویز لائی جائے گی۔تجویز پاس کرا کے آفیشیل طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔پرویش ورما نے کہا کہ "والمیکی سماج پسماندہ سماج ہے، درج فہرست سماج ہے۔جب تک ہم درج فہرست ذات کو آگے لے کر نہیں آئیں گے، تب تک ملک آگے نہیں بڑھے گا۔" واضح رہے کہ پرویش ورما کا مقابلہ نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے عاآپ امیدوار اروند کیجریوال اور کانگریس امیدوار سندیپ دیکشت سے ہے۔تینوں کے درمیان زبردست ٹکر کی امید ظاہر کی جارہی ہے۔کچھ میڈیا رپورٹس کا کہنا ہے کہ پارٹیوں کے اندرونی سروے میں بھی تینوں امیدواروں کے درمیان سخت مقابلے کا پتہ چل رہا ہے۔بہرحال، تالکٹورا اسٹیڈیم دہلی میں موجود ایک اِنڈور اسٹیڈیم ہے۔اس کی صلاحیت 3035 لوگوں کی ہے۔اسٹیڈیم کی ملکیت اور مینجمنٹ این ڈی ایم سی کے پاس ہے۔اس کا نام مغل دور کے ایک باغیچہ کے نام پر رکھا گیا ہے، جسے تالکٹورا گارڈن کے نام سے جانا جاتا ہے۔اسٹیڈیم احاطہ میں تالکٹورا سوئمنگ پول بھی شامل ہے۔

غلط رپورٹنگ کے خلاف دہلی ہائی کورٹ پہنچی آرادھیا بچن

عدالت نے گوگل سمیت کچھ ویب سائٹس کو بھیجا نوٹس

ممبئی: 3/فروری (ایجنسیز) ایشوریہ رائے اور ابھیشیک بچن کی بیٹی آرادھیا بچن کی صحت کے حوالے سے غلط رپورٹنگ کے معاملے میں دہلی ہائی کورٹ میں ایک بار پھر سے عرضی داخل کی گئی ہے۔2023 میں آرادھیا بچن نے خود کو نابالغ بتاتے ہوئے ایسی رپورٹنگ پر روک لگانے کا مطالبہ کیا تھا، جس کے بعد کورٹ نے یوٹیوب پلیٹ فارم سے آرادھیا بچن کی صحت سے متعلق تمام ویڈیوز کو ہٹانے کا حکم دیا تھا۔اب جونئی عرضی دی گئی ہے اس کے تعلق سے دہلی ہائی کورٹ نے گوگل سمیت کچھ ویب سائٹس کو نوٹس بھیجا ہے۔آرادھیا کے وکیل نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ کچھ اور اپلوڈ کرنے والے اب بھی پیش نہیں ہوئے ہیں اور ان کے دفاع کا حق پہلے ہی بند کردیا گیا ہے۔اس معاملے میں 17 مارچ کو پھر سے سماعت ہونے والی ہے۔واضح ہو کہ کچھ یوٹیوب چینلز نے آرادھیا کی صحت سے متعلق کچھ افواہیں اڑائی تھیں۔ویڈیوز میں اس طرح کی فرضی باتیں بتائی گئی تھیں کہ آرادھیا بیمار ہیں۔فرضی خبروں سے ناراض بچن فیملی نے 2023 میں ہائی کورٹ میں ایک عرضی داخل کی تھی اور اس طرح کے ویڈیوز کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔قابل ذکر ہے کہ آرادھیا بچن کی عمر ابھی 13 سال ہے۔2023 میں انہوں نے خود کو نابالغ بتاتے ہوئے ایسی رپورٹنگ پر روک لگانے کا مطالبہ کیا تھا۔ایشوریہ رائے اور ابھیشیک بچن کی شادی 2007 میں ہوئی تھی اور شادی کے 4 سال بعد 2011 میں آرادھیا بچن کی پیدائش ہوئی تھی۔واضح ہو کہ آرادھیا بچن اکثر اپنی ماں کے ساتھ نظر آتی رہتی ہیں۔کچھ ماہ قبل آرادھیا نے اپنے اسکول فنکشن میں پرفارم کیا تھا۔آرادھیا ممبئی کے دھیرو بھائی امبانی انٹرنیشنل اسکول میں پڑھتی ہیں۔

رجنی کانت کی مشہور فلم 'کبالی' کے پروڈیوسر نے کی خودکشی، مالی بحران کا کر رہے تھے سامنا

چینئی: 3/فروری (ایجنسیز) ساؤتھ کے معروف پروڈیوسر کے پی چودھری نے گوا میں خودکشی کرلی ہے۔وہ کافی عرصے سے مالی مشکلات کا سامنا کر رہے تھے اور ڈپریشن کا شکار تھے۔پولیس کے مطابق فلم پروڈیوسر پہلے سے ہی مالی مسائل سے دوچار تھے۔اس کے علاوہ ڈرگس کے ایک معاملہ میں جیل جانے کے بعد سے ان کی ذہنی حالت بھی ٹھیک نہیں تھی اور وہ ڈپریشن میں تھے۔ان کی لاش گوا کے سیولیم میں ایک کرایہ کے مکان میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ان کی عمر 44 سال تھی۔واضح ہو کہ 2023 میں انہیں حیدرآباد کی اسپیشل آپریشن کی ٹیم نے گرفتار کیا تھا۔ان کے خلاف ڈرگس سے منسلک ایک معاملہ درج کیا گیا تھا۔ان پر الزام تھا کہ وہ ٹالی ووڈ اور کالی ووڈ میں ڈرگس کا بزنس کرتے تھے۔وہ بہت زیادہ قرض میں ڈوب گئے تھے اور ان کے اوپر قرض چکانے کا بھی کافی دباؤ تھا۔کورونا کے دور میں جب فلم انڈسٹری مکمل طور سے ٹھپ پڑگئی تھی تو کے پی چودھری ڈرگس کے کاروبار میں لگ گئے تھے۔کے پی چودھری نے گوا میں 'اوایچ ایم' کے نام سے ایک پب بھی کھولا تھا۔یہ ایک ایسا پب تھا جہاں وہ گاہکوں سے ڈرگس کی ڈیل کرتے تھے اور ساتھ ہی معروف شخصیات کو ڈرگس بھی فراہم کرتے تھے۔قابل ذکر ہے کے پی چودھری ٹالی ووڈ کے ایک معروف پروڈیوسر تھے۔انہوں نے ساؤتھ فلم انڈسٹری کے میگا اسٹار رجنی کانت کی مشہور فلم 'کبالی' بھی بنائی تھی۔اگر کبالی فلم کی بات کی جائے تو اس فلم کو شائقین نے کافی پسند کیا تھا۔اس میں ساؤتھ کے سپر اسٹار رجنی کانت مرکزی کردار میں تھے۔رپورٹ کے مطابق فلم کا بجٹ تقریباً 100 کروڑ روپے تھا، اور سیکنلک کی رپورٹ کے مطابق فلم نے 300 کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی تھی۔واضح ہو کہ 2016 میں آئی فلم کبالی میں رجنی کانت کے علاوہ اداکارہ رادھیکا آپٹے بھی اہم رول میں نظر آئی تھیں۔

دہلی کی زمین عاآپ اور بی جے پی کے لیے تنگ ہوچکی

عوام اب کانگریس کو لا رہی ہے: دیویندر یادو

نئی دہلی 3/فروری (ایجنسیز): 3 فروری کو دہلی اسمبلی انتخاب کی تشہیر کے آخری دن دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے اپنی پوری طاقت جھونک دی۔ایک طرف دیویندر یادو نے قلندر کالونی اور آئی ٹی آئی جہانگیر پوری جھگی میں پدیاترا کی، تو وہیں دوسری جانب پیپل وال محلہ میں عوام کے ساتھ گفتگو بھی کی۔ساتھ ہی راجیو نگر اور بھلسوا ڈیری میں جلسہ عام سے بھی خطاب کیا۔پدیاترا میں جہاں ہزاروں لوگ ان کے ساتھ چل رہے تھے، وہیں عوامی رابطے میں لوگوں نے دیویندر یادو کو یقین دلایا کہ بادلی کے لوگ کانگریس پارٹی کے ساتھ کھڑے ہیں۔علاوہ ازیں دیویندر یادو نے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ جہانگیر پوری میں بائک ریلی بھی نکالی۔راجیو نگر اور بھلسوا ڈیری کے جلسہ عام میں دیویندر یادو کی حمایت میں بہار کے پورنیہ سے آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو اور راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی نے عوام سے خطاب کیا۔واضح ہو کہ انتخابی مہم کے دوران جس طرح دیویندر یادو کو لوگوں کی بے مثال حمایت مل رہی ہے اس سے یہ صاف ہے کہ بادلی میں کانگریس جیت رہی ہے۔حلقہ اسمبلی میں چاروں طرف صرف کانگریس کی ہی بات ہورہی ہے۔ہر طرف کانگریس کے جھنڈے لہرا رہے ہیں۔اس موقع پر اے آئی سی سی کے سکریٹری انچارج سکھویندر سنگھ ڈینی اور ممتاز پٹیل بھی موجود تھے۔دیویندر یادو نے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کی زمین دہلی میں ختم ہورہی ہے۔اس دفعہ دہلی کے لوگ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے جھوٹے وعدوں میں پھنسنے والے نہیں ہیں کیونکہ ان دونوں پارٹیوں نے 11 سال قبل عوام سے جو وعدے کیے تھے ان میں سے ایک بھی پورا نہیں کیا ہے۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ شیلا دکشت کے 15 سالہ دور حکومت میں جو ترقی ہوئی تھی اس کو بھی ان لوگوں نے تباہ و برباد کردیا ہے۔بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کے تباہ کن دور میں دہلی ترقی کے معاملے میں 50 سال پیچھے چلی گئی ہے۔دیویندر یادو نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی نے بادلی کی طرف مُڑ کر نہیں دیکھا جس کی وجہ سے بادلی بدحالی کے دہانے پر کھڑی ہے۔مجھے آپ نے جب موقع دیا تھا تب میں نے بادلی کو دہلی کی ترقی کے ساتھ جوڑ کر یہاں رہنے والے ہر باشندہ کو تمام بنیادی سہولتیں فراہم کرائیں۔ساتھ ہی یہاں کی سڑکیں اور نالیاں بھی بنوائیں اور آج جو بزرگوں کو پنشن مل رہا ہے وہ میرے دور میں ہی شروع ہوا تھا۔علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں سے لوگوں کو پنشن اور راشن نہیں مل رہا ہے۔تعلیم اور صحت کا نظام مکمل طور پر برباد ہوچکا ہے۔پوروانچل کے لوگوں، اقلیتوں، دلتوں، پسماندوں، ریہڑی پٹری والوں اور سڑکوں پر دکان لگا کر روزی روٹی کمانے والوں کو پوری طرح نظرانداز کیا جارہا ہے۔

وی آئی پی لوگوں کو کمبھ جیسے پروگراموں میں نہیں جانا چاہیئے": ششی تھرور

جئے پور: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ششی تھرور نے اتوار کو دعوی کیا کہ وی وی آئی پی کو کمبھ جیسے پروگراموں میں شرکت نہیں کرنی چاہیئے۔جے پور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ وی وی آئی پی سہولیات حاصل کرسکتے تھے لیکن انہوں نے انکار کردیا۔ششی تھرور نے کہا"میرا ایک دوست جو حکومت میں وزیر ہے، اس نے مجھے کمبھ آنے کی پیشکش کی تھی۔میں وی وی آئی پی سہولیات حاصل کرسکتا تھا، لیکن میں نے اس پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کردیا، آپ نے کمبھ کا حالیہ دورہ دیکھا ہوگا۔کمبھ میلے میں ہونے والے واقعات سے آگاہ ہونا چاہیے جس میں بہت سے لوگوں کی جانیں گئی ہیں، میرا ماننا ہے کہ کمبھ جیسے پروگراموں کا انعقاد عام آدمی کے لیے ہونا چاہیے اور عام لوگوں کو تکلیف سے بچنے کے لیے وی وی آئی پیز کو ان میں شرکت نہیں کرنی چاہیے۔" کانگریس لیڈر نے یکم فروری کو پیش کیے گئے مرکزی بجٹ پر بھی اپنا ردعمل دیا۔انہوں نے کہا"میں سمجھتا ہوں کہ درمیانی طبقہ مرکزی بجٹ سے خوش ہے، لیکن اگر آپ ایسے شخص ہیں جس کی تنخواہ ایک لاکھ روپے ماہانہ نہیں ہے یا آپ یوپی یا بہار سے نہیں ہیں، تو آپ اس سے کیوں خوش ہیں؟" ڈاکٹر ششی تھرور نے کہا"انکم ٹیکس بل ابھی آنا ہے، ہم نے ابھی تک اس بل کا مسودہ نہیں دیکھا ہے۔کیا ہوگا اگر یہ حکومت ہوم لون کی ادائیگی وغیرہ کی صورت میں دی گئی تمام چھوٹ کو ختم کردے؟"

ٹرمپ جنوبی افریقہ کو مالی امداد دینا بند کریں گے

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ جنوبی افریقہ کو مالی امداد دینا تب تک کے لیے بند کر دیں گے، جب تک کہ امریکہ وہاں کے کچھ طبقات کے لوگوں کی جانچ نہیں کر لیتا، جن کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جا رہا ہے۔مسٹر ٹرمپ نے بغیر کسی ثبوت کے دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی افریقہ میں کچھ طبقات کے لوگوں کے ساتھ بہت برا سلوک ہو رہا ہے۔انہوں نے ٹروتھ سوشل پر اپنی پوسٹ میں کہا، جنوبی افریقہ زمین ضبط کر رہا ہے اور کچھ طبقے کے لوگوں کے ساتھ بہت برا سلوک کر رہا ہے۔امریکہ یہ برداشت نہیں کرے گا، ہم کارروائی کریں گے۔اس کے علاوہ، میں جنوبی افریقہ کو تمام مستقبل کی مالی امداد روک دوں گا جب تک کہ اس صورت حال کی جانچ مکمل نہیں ہوجاتی۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
04 Feb. 2025

شاہ جہاں اور ممتاز محل کی محبت ایسی تھی کہ پتھروں کو زندہ کر دے'

وقار مصطفیٰ

نوروز کا جشن تھا۔ نئے سال کی خوشی میں مینا بازار سجا تھا۔ محل کی خواتین دکانیں سجائے، زیور، مسالے اور دوسری اشیا فروخت کر رہی تھیں تاکہ حاصل ہونے والی آمدن سے غریبوں کی مدد کی جا سکے۔ چونکہ خواتین نقاب کے بغیر تھیں اس لیے صرف شہنشاہ جہانگیر یا شہزادے ہی وہاں آ سکتے تھے۔ شہزادے خرم کا بھی وہاں آنا ہوا۔ ایک دکان پر انھوں نے قیمتی پتھر اور ریشم فروخت کرتی ایک لڑکی کو دیکھا۔ نرم و نازک ہاتھوں سے وہ انتہائی عمدہ کپڑے کو تہہ لگا رہی تھیں۔ ایک لمحے کو دونوں کی آنکھیں چار ہوئیں۔ خرم کا دل تیزی سے دھڑکا۔ آواز سننے کی غرض سے پوچھا، یہ پتھر کیسا ہے؟ پتھر اٹھاتے ہوئے لڑکی نے تنک کر کہا کہ 'جناب یہ قیمتی ہیرا ہے۔ کیا آپ کو اس کی چمک سے اندازہ نہیں ہوا۔ اس کی قیمت دس ہزار روپے ہے۔' لڑکی کو تب حیرت ہوئی جب خرم اس قیمت کو ادا کرنے پر راضی ہو گئے۔ 'اب جبکہ اس پر آپ کا ہاتھ لگا ہے تو یہ قیمت کچھ بھی نہیں۔' لڑکی نے شرما کر نظریں جھکا لیں۔ خرم نے کہا کہ 'اگلی ملاقات تک میں اسے دل کے پاس رکھوں گا۔' لڑکی نے جانا کہ اب یہ کھیل نہیں رہا۔ کانپتی آواز میں پوچھا 'اور یہ (ملاقات) کب ہوگی؟' 'جس روز ہمارے دل ملیں گے'، خرم نے سرگوشی کے انداز میں کہا، 'اور تب تاروں سے چمکدار اصلی ہیرے آپ پر نچھاور کروں گا۔' کیرولین آرنلڈ اور میڈیلین کومورا نے اپنی کتاب 'تاج محل' میں یہ واقعہ لکھتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ لڑکی ارجمند بانو تھیں۔ اُن کے دادا مرزا غیاث بیگ (جنھیں اعتماد الدولہ یعنی 'ریاست کا ستون' بھی کہا جاتا ہے) مغل شہنشاہ اکبر کے دورِ حکومت میں شاہی دربار میں داخل ہوئے اور بعد میں وزیر (اعظم) مقرر ہوئے۔ اُن کی پھوپھی مہر النسا نے سنہ 1611 میں شہنشاہ جہانگیر سے شادی کی اور نور جہاں کے نام سے مشہور ہوئیں۔ نور جہاں کے بھائی اور ارجمند کے والد ابوالحسن آصف خان نے بھی دربار میں اعلیٰ عہدہ حاصل کیا۔ 'معین الآثار' میں لکھا ہے کہ باپ دادا نے ارجمند کے حسن و جمال، فہم و فراست کا لحاظ کر کے اعلیٰ درجہ کی تعلیم دی۔ ماں کی تربیت نے چار چاند لگائے۔ جب پڑھ لکھ کر فارغ ہوئیں تو ان کے حسن و جمال کا چرچا چہار عالم تھا اور علم و فضل کے گھر گھر چرچے تھے۔ رینو کا ناتھ اپنی کتاب '16 ویں اور 17 ویں صدی عیسوی میں قابل ذکر مغل اور ہندو خواتین' میں لکھتی ہیں کہ ارجمند علمی میدان میں قابل ذکر تھیں اور ایک باصلاحیت اور تہذیب یافتہ خاتون تھیں۔ وہ عربی اور فارسی زبانوں پر عبور رکھتی تھیں اور نظمیں لکھ سکتی تھیں۔ والڈیمار ہینسن کے مطابق وہ شائستگی اور خوش اخلاقی کے لیے مشہور تھیں۔ شہنشاہ جہانگیر نے ان کے بارے میں ضرور سنا ہوگا کیونکہ انھوں نے اپنے بیٹے شہاب الدین محمد خرم کی تجویز پر ان کے ساتھ منگنی کے لیے آسانی سے رضامندی ظاہر کر دی تھی۔ 'ماثر الامرا' کے مطابق جہانگیر نے نجابت و شرافت کا لحاظ کر کے ارجمند بانو بیگم سے خرم کی منگنی کی اور خود رسم کے موافق اپنے ہاتھ سے انگوٹھی پہنائی۔ محمد امین قزوینی نے 'پادشاہ نامہ' میں لکھا ہے کہ جہانگیر کی چہیتی اہلیہ نور جہاں نے اپنی بھتیجی کے ساتھ شہزادہ خرم کی شادی طے کرنے میں خصوصی دلچسپی لی۔ درباری نجومیوں کی طرف سے شادی کے لیے منتخب ہونے والی مبارک تاریخ کے لیے منگنی کے بعد پانچ سال تک انتظار کرنا پڑا۔ انتہائی شان و شوکت کے ساتھ یہ شادی سنہ 1607 میں ہونے والی منگنی کے بعد سنہ 1612 میں ہوئی۔ معین الآثار میں لکھا ہے کہ 'شادی کی تقریب اعتماد الدولہ مرزا غیاث کے گھر منعقد ہوئی اور اس سے متعلق تمام رسوم وہیں ادا کی گئیں۔ جہانگیر نے خود نوشہ (دلھا) کے عمامہ (پگڑی) پر موتیوں کا ہار باندھا اور مہر پانچ لاکھ قرار پایا۔

خرم کی عمر بیس سال ایک ماہ آٹھ روز اور بیگم کی عمر انیس سال ایک روز تھی۔' چندر پنت کے مطابق شہزادہ خرم نے 'انھیں اس وقت کی تمام خواتین میں شکل و صورت اور کردار میں منتخب قرار دیتے ہوئے ممتاز محل کا خطاب دیا۔' اُن کی منگنی اور شادی کے درمیانی برسوں کے دوران خرم نے سنہ 1610 میں اپنی پہلی بیوی، شہزادی قندھاری بیگم سے شادی کی اور ممتاز سے شادی کے بعد سنہ 1617 میں، تیسری بیوی، ایک مغل درباری کی بیٹی عزالنسا بیگم (اکبر آبادی محل) کو بنایا۔ درباری مؤرخین کے مطابق یہ دونوں شادیاں سیاسی اتحاد تھیں۔ ظفر نامہ شاہ جہاں کے مطابق ارجمند بانو بیگم نے اپنی ادب شناسی، مزاج دانی اور خدمت گزاری سے شہزادہ خرم کو موہ لیا اور زیادہ عزیز قرار پائیں۔ درباری تاریخ نگار معتمد خان کا 'اقبال نامہ جہانگیری' میں کہنا ہے کہ جو 'قربت، گہری محبت اور توجہ ممتاز محل کے لیے تھی، دوسری بیویوں کے لیے نہیں تھی۔' اسی طرح تاریخ نگار عنایت خان نے تبصرہ کیا کہ 'اُن کی ساری خوشی اس نامور خاتون (ممتاز محل) پر مرکوز تھی، اس حد تک کہ دوسری بیویوں کے لیے اس پیار کا ہزارواں حصہ بھی نہیں جو ان کے لیے تھا۔' ظفر نامہ شاہ جہاں میں لکھا ہے 'سنہ 1628 میں 36 برس کی عمر میں شہاب الدین محمد خرم شاہ جہاں کا لقب اختیار کرتے ہوئے تخت پر بیٹھے۔ آصف خان وزیر اعظم بنے۔ جشن منایا گیا۔ ایک کروڑ اسی لاکھ روپے نقد و جنس اور چار لاکھ بیگہ زمین اور ایک سو بیس موضع خیرات کیے اور انعام دیے۔' ایسی ہی محفل ممتاز محل نے آراستہ کی اور جواہر و طلا و نقرہ کے پھول شاہ جہاں کے سر پر سے نثار کیے۔ بادشاہ نے دو لاکھ اشرفیاں اور چند لاکھ روپے ممتاز محل کو دیے اور دس لاکھ روپے سالانہ مقرر ہوا۔ اور (دوسری) بیگم صاحبہ کو ایک لاکھ اشرفی اور چار لاکھ روپے بخشش ہوئے اور چھ لاکھ روپے سالانہ قرار پایا۔ مہر شاہی ممتاز محل کو سپرد ہوئی۔ بہت زیادہ آمدنی والی زمینیں اور جائیدادیں دی گئیں۔ جسونت لال مہتا نے لکھا ہے کہ شاہ جہاں نے ممتاز کو 'پادشاہ بیگم' (خاتون شہنشاہ)، 'ملکہ جہاں' (دنیا کی ملکہ) اور 'ملکۃ الزمانی' (زمانے کی ملکہ) اور 'ملکہ ہند' (ہندوستان کی ملکہ) کے خطابات دیے۔ شاہ جہاں نے انھیں وہ آسائشیں عطا کیں جو ان سے پہلے کسی اور ملکہ کو نہیں دی گئیں۔ انھیں 'حضرت' کہہ کر مخاطب کیا جاتا تھا۔ کسی اور ملکہ کی رہائش گاہ خاص محل (آگرہ کے قلعے کا حصہ) کی طرح آراستہ نہیں تھی، جہاں ممتاز شاہ جہاں کے ساتھ رہتی تھیں۔ اسے خالص سونے اور قیمتی پتھروں سے سجایا گیا تھا اور اس کے اپنے ہی گلاب کے پانی کے چشمے تھے۔ وہ شاہ جہاں کی مستقل اور قابل اعتماد ساتھی، معتمد اور مشیر تھیں۔ پھر بھی انھوں نے اپنے لیے سیاسی اقتدار نہیں چاہا۔ ملکہ کے طور پر ممتاز محل کا دور، ان کی بے وقت موت کی وجہ سے، صرف تین سال تھا۔ ماثر الامرا کے مطابق ممتاز محل شاہ جہاں کی ملکی امور میں بھی مشیر تھیں مگر نور جہاں کی طرح نہ تھیں کہ بادشاہ کو اپنے طور طریقے سے معطل کر رکھا تھا۔ ممتاز محل نے اپنی پھوپھی کی بدولت بڑے بڑے مصائب اٹھائے مگر شاہ جہاں کو یہی مشورہ دیا کہ وہ اپنی سوتیلی ماں کی دلجوئی میں کمی نہ کریں۔ چنانچہ شاہ جہاں نے نور جہاں کی 38 لاکھ روپے سالانہ پنشن مقرر کر دی اور عزت و حرمت میں فرق نہ آنے دیا۔ ممتاز محل اپنے اخلاق میں خاص شہرت رکھتی تھیں۔ روزانہ سیکڑوں بیوائیں اور ہزاروں مساکین اُن سے فیض پاتے۔ ممتاز محل فطری طور پر رحمدل تھیں۔ غربت کی وجہ سے جن لڑکیوں کی شادی نہیں ہو سکتی تھی، اپنے مصارف سے کروا دیتی تھیں۔ بہت سے مجرموں کی سزائیں معاف کروائیں۔ بہت سے معتوب ان کی سفارش سے منصب پر بحال ہوئے۔ شادی کے 19 سال میں، ان کے 14 بچے (آٹھ بیٹے اور چھ بیٹیاں) پیدا ہوئے۔ ان میں سے سات پیدائش کے وقت یا بہت چھوٹی عمر میں فوت ہو گئے تھے۔ اکثر حمل کے باوجود، ممتاز محل نے شاہ جہاں کے ساتھ ان کی ابتدائی فوجی مہمات اور اس کے بعد ان کے اپنے والد کے خلاف بغاوت میں سفر کیا۔ اننت کمار نے 'محبت کی یادگار یا زچگی موت کی علامت: تاج محل کے پیچھے کی کہانی' میں لکھا ہے کہ ممتاز محل کی وفات 17 جون 1631 کو برہان پور میں تقریباً 30 گھنٹے طویل دردِ زہ کے بعد اپنے 14 ویں بچے کو جنم دیتے ہوئے زیادہ خون بہہ جانے سے ہوئی۔ تب ان کے شوہر دکن کی مہم لڑ رہے تھے۔ ان کی لاش کو عارضی طور پر برہان پور میں ایک باغ میں دفن کیا گیا۔ ممتاز محل کی موت پر شاہ جہاں کو شدید صدمہ ہوا۔ وائن بیگلی کا کہنا ہے کہ سوگ کے بعد جب شہنشاہ نمودار ہوئے تو ان کے بال سفید ہو چکے تھے، پیٹھ جھکی ہوئی تھی اور چہرہ بے رونق تھا۔ این میری شمل نے 'عظیم مغلوں کی سلطنت: تاریخ، فن اور ثقافت' میں لکھا کہ ممتاز محل کی سب سے بڑی بیٹی جہاں آرا بیگم نے باپ کو آہستہ آہستہ غم سے نکالا اور دربار میں والدہ کی جگہ سنبھالی۔ ممتاز محل کی ذاتی دولت ایک کروڑ روپے تھی۔ شاہ جہاں نے اس میں سے آدھی رقم اپنی بیٹی جہاں آرا بیگم اور باقی دوسرے بچوں میں تقسیم کر دی۔ دسمبر 1631 میں ان کی لاش ایک سنہری تابوت میں ان کے بیٹے شاہ شجاع، ملکہ کی خادمہ اعلیٰ، ذاتی معالج اور ان کے بیٹوں جہاں آرا بیگم اور گوہر آرا بیگم کی استاد ستی النسا بیگم، اور معزز درباری وزیر خان لے کر آگرہ آئے۔ وہاں اسے دریائے جمنا کے کنارے ایک چھوٹی سی عمارت میں دفن کیا گیا۔ جنوری 1632 میں تدفین کی جگہ پر تاج محل کی تعمیر شروع ہوئی۔ یہ ایک ایسا کام تھا جسے مکمل ہونے میں 22 سال لگنا تھے۔ انگریزی شاعر سر ایڈون آرنلڈ نے اس کی وضاحت کی ہے کہ 'یہ فن تعمیر کا ایک ٹکڑا نہیں، جیسا کہ دوسری عمارتیں ہیں بلکہ ایک شہنشاہ کی محبت کا فخریہ جذبہ ہے جو زندہ پتھروں میں اُبھرتا ہے۔' جائلز ٹِلٹسن کے مطابق اس کی خوبصورتی کو ممتاز محل کی خوبصورتی کے استعارہ کے طور پر بھی لیا جاتا ہے اور اس تعلق کی وجہ سے بہت سے لوگ تاج محل کو 'نسائی یا فیمینن' کہتے ہیں۔ تاج محل کی تعمیر نے مغلیہ سلطنت کا خزانہ خشک کر دیا۔ شاہ جہاں تاج محل میں مصروف تھے کہ سنہ 1658 میں ان کے بیٹے اورنگزیب نے اپنے تین بھائیوں کو قتل کرتے ہوئے سلطنت کا انتظام ان سے چھین لیا اور سنہ 1666 میں ان کی وفات تک انھیں آگرہ کے قلعے میں بند رکھا۔ شاہ جہاں نے اپنی زندگی کے آخری دن کسی سے ملے بغیر مسمن برج سے تاج محل کو دیکھتے ہوئے گزارے۔ انتقال ہوا تو ممتاز محل کے پاس دفن کیا گیا۔ برطانوی مصنف روڈیارڈ کپلنگ پہلی بار تاج محل دیکھنے کے بارے میں یوں بتاتے ہیں 'تاج نے سو نئی شکلیں اختیار کیں۔ ہر ایک کامل اور ہر ایک وضاحت سے باہر۔ یہ آئیوری گیٹ تھا جس کے ذریعے تمام اچھے خواب آتے ہیں۔' بنگالی شاعر رابندر ناتھ ٹیگور بھی اسی طرح مسحور ہوئے تھے 'صرف اس ایک آنسو کے قطرے کو، اس تاج محل کو، وقت کے گال پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چمکنے دو۔ یہ شاہ جہاں کا اپنی محبوب ممتاز محل کے غم میں بہایا جانے والا آنسو ہے۔'

تذکرۂ حضرت محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ

از: پروفیسر محمد سعد الدین صدیقی، ناندیڑ

نام: حضرت محمود شاہ صاحبؒ کا مبارک نام محمود خاں تھا۔ ان کے مرشد حضرت مسکین شاہ صاحب نقشبندیؒ نے ان کا نام محمود شاہ رکھا۔ مذہبی اعتبار سے آپؒ اہل سنت والجماعت اور قومیت کے لحاظ سے پٹھان تھے۔ قبلۂ یوسف زئی سے تعلق تھا۔ **ولادت:** آپؒ کی ولادت ۱۷؍رجب ۱۲۴۹ھ بروز پیر، بمقام ناندیڑ ہوئی۔ **پیشہ و آمدنی:** آبائی طور پر آپؒ فوجی تھے ماہانہ تنخواہ ''۵'' روپے تھی۔ آپؒ کے عہدیداروں کو جب آپ کی بزرگی کا اندازہ ہوا تو ملازمت سے چھٹی دیدی اور تاحیات ''۳'' روپے ماہانہ وظیفہ مقرر کیا۔ **انبہ جوگائی (مومن آباد) سے تعلق:** آپؒ کے نانا قاضی کریم الدین صاحب انبہ جوگائی (مومن آباد) کے متوطن تھے۔ **شادی:** ماہ رمضان ۱۲۶۹ھ میں آپؒ کا عقد سعید بھوکر میں محترمہ چاند بی بی صاحبہ سے ہوا جو بڑی نیک خاتون تھیں۔ آپ کو پیرانی ماں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ کا مزار بھوکر میں ہے۔ **محمد عبدالرشید خاں صاحب علیہ الرحمۃ:** محمد عبدالرشید خاں صاحب مدرّس بھوکر آپ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے تھے۔ ان کے تعلق سے کہا جاتا ہے کہ صاحبِ باطن بزرگ تھے۔ حضرت محمود شاہ صاحبؒ کے ملفوظات اور قصائد وغیرہ ردّی کاغذات پر لکھے ہوئے تھے۔ آپؒ نے انہیں جمع کیا اور قلمی نسخہ تیار کیا جس کے صفحات ۲۳۴۶ ہیں اور اس کا نام یادگارِ محمود رکھا۔ **والد کی دُعا:** حضرت رشید خاں صاحبؒ نے جب اس کتاب کی کتابت شروع کی تو نمونہ اپنے والد گرامی کی خدمت میں پیش کیا حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے بہت دعائیں دی۔ الماری کی چابی عنایت کی اور فرمایا لوگ سونا چاندی رکھتے ہیں ہمارا خزینہ یہی ہے۔ (یعنی وہ کاغذات جن پر نعتیہ کلام اور دیگر چیزیں لکھی ہوئی تھیں) اور اس کام کو جاری رکھنے کے لئے کہا۔ **حضرت عبدالرشید خاں صاحب علیہ الرحمۃ کا انتقال:** حضرت عبدالرشید خاں صاحبؒ بلند پایہ صوفی شاعر تھے۔ آپؒ حضرت خواجہ غریب نوازؒ پر منقبت لکھ رہے تھے۔ آپ اس شعر پر پہنچے ؎

دل یہ پہلو سے اچھل کر کہہ رہا ہے اے رشید
روضۂ خواجہؒ پہ جا کر جان کو صدقہ کروں

اس کے بعد آپ نے چیخ ماری اور بے ہوش ہو گئے کچھ دیر کے بعد روح پرواز کر گئی۔ آپ کا انتقال ۵؍اکتوبر ۱۹۳۴ء میں بمقام بھوکر ہوا۔ وہیں آپ کا مزار ہے۔ آپؒ کی وجہ سے حضرت محمود شاہ صاحبؒ کا کلام محفوظ ہوا۔ **حضرت محمود شاہ صاحب علیہ الرحمۃ کے اساتذہ:** حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے محمد عالم صاحب پشوریؒ، حضرت عبدالشکور صاحب بخاری نقشبندیؒ (آپ سے ۳۰ سال تک علوم ظاہری و باطنی سے فیض یاب ہوئے)، مولوی محمد شریف خاں صاحب، مولوی محمد تاش صاحب، مولوی محمد ذاکر صاحب اور مولوی محمد رجب صاحب وغیرہ بزرگوں سے بخاری شریف و دلائل شریف کا فیض حاصل کیا۔ **اجازت دلائل شریف:** ۱۲۸۸ھ میں حضرت عبدالشکور صاحبؒ نے حرم شریف میں اجازت دلائل دی۔ **تصانیف:** علم تصوف اور فقہ پر آپؒ کو کافی عبور تھا۔ ''لطیفۂ محمودی''، ''چراغ محمود''، ''روضۂ قصائد'' وغیرہ آپ کی تصانیف ہیں۔ کلمہ طیبہ کی تفسیر و تشریح: رسالہ لطیفہ محمودی میں آپؒ نے کلمہ طیبہ کے جو معنی و مفہوم بیان کئے ہیں وہ اہل بصیرت کے لئے خاص ہیں۔ **کتب خانہ:** حضرت محمود شاہ صاحبؒ بلند پایہ شخصیت ہونے کی وجہ سے آپ کے کتب خانہ میں تصوف، فقہ، احادیث، تفسیر، اسلامی ادب و تواریخ پر مشتمل کتابوں کا ذخیرہ رہا ہے۔ کتب خانہ کا کچھ حصہ بھوکر میں اور کچھ حصہ ناندیڑ میں تھا۔ **بیعت:** پہلے آپؒ نے حضرت عبدالشکور صاحب مدنی روضۂ مبارک کے جاروب کش کے دست مبارک پر بیعت کی دو سال قیام اور سلوک طئے کرنے کے بعد مرشد کی ہدایت کے مطابق حضرت مسکین شاہ صاحب نقشبندیؒ (علی آباد، حیدرآباد) کی بیعت سے ۱۲۷۰ھ میں مشرف ہوئے۔ ۴۰ سال تک مرشد کی خدمت میں رہ کر روحانی برکات حاصل کئے۔ حضرت پیرو مرشدؒ نے ۱۲۸۰ھ میں خلافت عطا کی۔ طریقہ نقشبندیہ و قادریہ میں آپؒ بیعت فرمایا کرتے تھے آپؒ کے مریدوں کی تعداد ہزاروں تک رہی۔ **حضرت بخاری صاحب علیہ الرحمۃ سے خلافت:** حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کے مرشد حضرت سعد اللہ صاحبؒ کے خلیفہ حضرت بخاری صاحبؒ تھے حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کے وصال کے بعد حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے حضرت بخاری صاحبؒ سے خلافت حاصل کی تھی۔ **حضرت سعد اللہ صاحب علیہ الرحمۃ:** آپ نقشبندی سلسلے کے بڑے بزرگ ہیں آپ کو نقشبند دکن کہا جاتا ہے۔ حضرت حبیب عیدروسؒ کے حیدرآباد آنے سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد اللہ صاحبؒ کو خواب میں بشارت دی تھی کہ ''میرا لڑکا آ رہا ہے، خیال رکھنا'' آپؒ کی درگاہ گھانسی بازار حیدرآباد میں ہے آپ کی درگاہ کو ریتی کی درگاہ بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ کے آپ دادا پیر ہیں۔ **حضرت مسکین شاہ صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ:** ریاست حیدرآباد کے حکمراں میر عثمان علی خاں کے والد میر محبوب علی خاں (نظام ششم) حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کے مرید رہے اور آپ کی شان میں منقبت بھی لکھی۔ حضرت مسکین شاہ صاحب نقشبندیؒ کی درگاہ مسجد الماس، علی آباد۔ حیدرآباد میں واقع ہے ''لذات مسکین'' آپؒ کی مشہور کتاب ہے۔ حال ہی میں اِس کا اردو ترجمہ ہوا ہے۔ **حضرت محدث دکن علیہ الرحمۃ:** حضرت محدث دکن ابوالحسنات عبداللہ شاہ صاحب نقشبندیؒ بھی حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کی بیعت سے مشرف تھے۔ **مرشد سے والہانہ محبت:** حضرت محمود شاہؒ کو اپنے مرشدؒ سے والہانہ محبت تھی آپ کی مجالس کے مواعظ کو آپؒ نے روزنامہ میں تحریر فرمایا ہے اپنے مرشد سے آپ کی فارسی اور اردو میں خط و کتابت رہی ہے۔ حضرت محمود شاہ صاحبؒ نے امام ربانی مجدد الف ثانیؒ کی دو جلدیں لکھکر حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کی خدمت میں پیش کیں۔ حضرتؒ نے فرمایا ''تمہارے قلم کو اللہ نے ایسی قوت دی ہے کہ تم توریت لکھ ڈالو گے'' ایک مرتبہ آپؒ حضرت مسکین شاہ صاحبؒ کے عرس کے لئے حیدرآباد جا رہے تھے۔ اس وقت ریل نہیں تھی گوداوری پار کرنا تھی جس میں سیلاب آ گیا تھا ملاحوں نے ناؤ چلانے سے انکار کیا۔ آپؒ نے تہہ بند باندھی، کپڑوں کی پوٹلی سر پر رکھ لی۔ ''پیرو مرشد میں آ رہا ہوں'' کہہ کر ندی میں اترے اور پار ہو گئے۔ حاضرین حیرت میں رہے۔ **حضرت مسکین شاہ صاحب علیہ الرحمۃ کی دعا:** حضرت محمود شاہ صاحبؒ کے متعلق حضرت مسکین شاہ صاحبؒ نے فرمایا تھا ''محمود شاہ تم نوکری کرو یا نہ کرو میں دعا کرتا ہوں خدا افضل کرتا ہے۔'' (یہ دعا مقبول ہوئی نوکری معاف ہوئی وظیفہ تاحیات جاری رہا) **درس مثنوی شریف:** ناندیڑ کی جامع مسجد میں اپنی حیات میں محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ بعد نماز عصر درس مثنوی شریف دیتے۔ **حضرت حبیب عیدروس علیہ الرحمۃ سے ملاقات:** مزاج پرسی کے لئے حضرت حبیب عیدروسؒ ۲۸؍ربیع الاول ۱۳۱۱ھ کو حضرت محمود شاہ صاحبؒ کے مکان تشریف لے گئے۔ آپؒ نے فرمایا کہ ''محمود شاہ اس زمانے کے سلمان فارسی ہیں۔'' ایک مرتبہ حضرت محمود شاہ صاحب نے مدینہ طیبہ کی چھڑی حضرت حبیب عیدروسؒ کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کی۔ **مولوی عبداللطیف صاحب کی رائے:** مولوی عبداللطیف صاحب حضرت موسیٰ کاظمؒ کی اولاد سے ہیں۔ حضرت محمود شاہ صاحبؒ کی تصانیف اور کلام دیکھ کر فرمایا ''حضرت محمود شاہ صاحب فنافی الشیخ وفنافی الرسول تھے۔'' **کرامات:** ۱) حضرت محمود شاہ صاحبؒ کی بہت سی کرامات ہیں۔ ایک حج کے موقع پر بحری جہاز طوفان میں آ گیا۔ عیسائی کپتان نے عازمین حج سے دعا کی درخواست کی۔ حضرت محمود شاہ صاحب اسی جہاز میں سفر حج کر رہے تھے۔ آپ نے ایک قصیدہ لکھا جس کا مطلع ہے ؎

خدا چاہے ملک عرب دیکھتے ہیں
ان آنکھوں سے ہم بیت رب دیکھتے ہیں

آپ کے مرید خاص حاجی رحمن علی عرف چنومیاں ساکن محلہ گاڑی پورہ ناندیڑ کو حکم دیا کہ قصیدہ پڑھو۔ ابھی قصیدہ ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ طوفان ٹل گیا۔ کپتان قدم بوس ہوا۔ چنومیاں صاحب کی آل و اولاد ناندیڑ میں موجود ہے۔ ۲) ناندیڑ اور بھوکر میں بارش نہ ہونے پر آپؒ آبادی سے باہر کثیر مجمع کے ساتھ نم از استسقاء ادا کرتے اور دعا فرماتے تھے۔ گھر لوٹنے تک موسلا دھار بارش ہو جاتی تھی۔ **وصال:** ۶؍شعبان المعظم ۱۳۱۷ھ بروز یکشنبہ آپؒ کا وصال ہوا۔ دریائے گوداوری کے کنارے میدان ناؤ گھاٹ پر آپؒ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور جامع مسجد کے گوشہ میں حسب وصیت تدفین عمل میں آئی۔ وہیں مزار مبارک ہے۔ حسب وصیت جگہ کا معاوضہ ۵۰ روپے مالکہ صاحبہ جو بیوہ تھیں انہیں دیا گیا۔ حاضرین کا بیان ہے کہ بوقت تدفین آپ کی ناک سے خون جاری تھا۔ **عرس شریف:** ہر سال ۵؍شعبان کو بعد عصر صندل مالی ہوتی ہے۔ رات میں نعتیہ مشاعرہ میلاد خوانی ہوتی ہے۔ صبح مجلس ختم قرآن اور تقسیم تبرک ہوتا ہے۔ بھوکر میں بھی آپ کی خانقاہ واقع جامع مسجد میں اہتمام عرس رہتا ہے۔ **اختتامی کلمات:** پروردگار پاک ہم سب کو بتصدق سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم صالحین کا تذکرہ کرنے، سننے اور ان کے لئے ایصال ثواب کرنے ان کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنی زندگیوں کو سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ **نوٹ:** اس مضمون کا مواد ''سوانح محمود'' تصنیف کردہ محمد منصور خاں صاحب وکیل ناندیر سے لیا گیا ہے۔ **پیش کش:** فخری کتب خانہ، وساوانگر، روبرو آئی ٹی آئی، ناندیڑ۔ ۵؍شعبان ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۳؍مئی ۲۰۱۶ء (جمعہ)

منقبت در شان حضرت محمود شاہ صاحب نقشبندیؒ

یاالٰہی کر عطا ہم کو بصیرت پیر کی
تاکہ کھل جائے ابھی ہم پر حقیقت پیر کی

گرفنافی الشیخ کی منزل میں رکھیں گے قدم
ذرّہ ذرّہ میں نظر آئے گی صورت پیر کی

شیخ کامل ایک تھے ناندیڑ میں محمود شاہؒ
پر مریدوں نے نہ جانی قدر و قیمت پیر کی

حضرت مسکین شاہؒ سے فیض باطن تھا ملا
نقشبندی نقش میں پائی تھی رنگت پیر کی

ایک جا ملتے ہیں فخریؔ اصل سے جا کر فروع
سلسلے سب ایک ہیں، ہے ایک نسبت پیر کی

محمد عبدالرحمن صدیقی مرحوم فخری
(صدر مدرس، مدرسہ اسلامیہ، عیدروسیہ ناندیڑ)

ابھیشیک شرما: یوراج سنگھ کے شاگرد جن کی جارحانہ بیٹنگ میں سابق کرکٹرز اپنا 'ادھورا کریئر' دیکھتے ہیں'

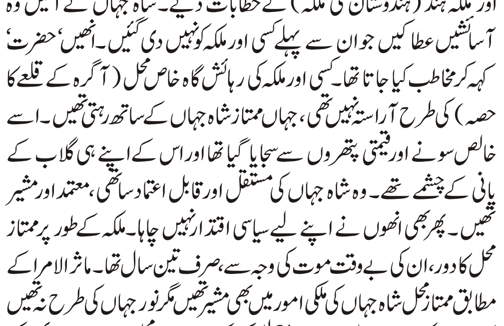

ناظرین میں جب انڈیا کے امیر ترین شخص مکیش امبانی، انڈیا کے سپر سٹار امیتابھ بچن اور ان کے بیٹے ابھیشیک بچن ہوں، اس کے ساتھ بالی وڈ کے سٹار 'مسٹر پرفیکشنسٹ' عامر خان اور برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سوناک ہوں اور پھر آپ کے بیٹ کا جادو چل رہا ہو تو سمجھیں کہ یہ کوئی خواب ہے۔ لیکن گذشتہ رات یہ خواب نہیں حقیقت تھا جب انڈیا کے نوجوان اوپنر ابھیشیک شرما نے انگلینڈ کی ٹیم کو ان کی ہی زبان 'بیز بال' میں جواب دیا۔ ابھیشیک شرما نے پانچویں ٹی ٹوئنٹی میں انڈیا کی شاندار فتح میں 135 رنز بنا کر انگلینڈ کی باؤلنگ کو بے دردی سے تباہ کیا اور یہ کھلاڑی سے لیجنڈ بننے کا ان کا سفر نظر آتا ہے۔ ماہرین کرکٹ کا کہنا ہے کہ یہ اس قسم کا حملہ تھا جو ان کے سرپرست اور سابق کرکٹر یوراج سنگھ کبھی کیا کرتے تھے۔ کوئی انگلینڈ کے فاسٹ بولر سٹورٹ براڈ اس کی بابت پوچھ سکتا ہے۔ ابھیشیک نے میچ کے بعد کہا: 'میں ہمیشہ سے چاہتا تھا کہ میں 15 یا 20 اوورز تک بیٹنگ کروں۔ 54 گیندوں کی اننگز میں انھوں 13 چھکے لگائے جو کہ ٹی ٹوئنٹی میں انڈیا کی جانب سے ایک ریکارڈ ہے۔'

'آج میرا دن تھا'

ابھیشیک ابھی اپنا بیٹ اٹھائے ممبئی کے وانکھیڈے سٹیڈیم میں میدان سے باہر نکل رہے تھے اور ناظرین ان کی تحسین میں نعرہ لگا رہے تھے کہ یوراج نے اپنا فیصلہ سنایا۔ یوراج نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 'میں تمہیں ایسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ مجھے تم پر فخر ہے۔' ابھیشیک بائیں ہاتھ کے بلے باز یوراج کے ساتھ اس وقت سے ہیں جب یوراج اپنے کریئر کے اختتام پر تھے جبکہ ابھیشیک شروع کر رہے تھے۔ یہ رشتہ وقت کے ساتھ مضبوط ہوتا گیا اور یوراج ایک طرح سے ابھیشیک کے مینٹور بن گئے۔ سوشل میڈیا پر ابھیشیک کے ساتھ ساتھ یوراج بھی ٹرینڈ کر رہے ہیں اور لوگ دونوں کی تعریف میں رطب اللسان نظر آتے ہیں۔ ٹیسٹ میچ کے خصوصی کمنٹیٹر پرکاش واکانکر نے بی بی سی سپورٹس کو بتایا: 'ان کی لمبی بیک لفٹ اور بلے کا بہاؤ یوراج سنگھ کی بہت یاد دلاتا ہے۔' ان کے مطابق 'یووی ابھیشیک میں اپنے ادھورا کریئر کی جھلک دیکھتے ہیں جسے مختصر کر دیا گیا تھا۔' پچھلے سال ابھیشیک کی 24 ویں سالگرہ پر یوراج نے انسٹاگرام پر نیٹ پریکٹس کا ایک ویڈیو پوسٹ کیا۔ یوراج کو دیکھتے ہوئے، ابھیشیک نے سٹریٹ چھکا لگایا۔ یہ وہ شاٹ تھا جو رات وانکھیڑے میں انھوں نے انگلینڈ کے خلاف بار بار کھیلا اور برائیڈن کارس اس کا خصوصی نشانہ نظر آئے۔ ابھیشیک نے کہا کہ یہ وہ خاص شاٹ تھا جس کا ذکر یوراج نے پہلے کیا تھا، اس لیے وہ شاٹس سے خوش تھے۔

اعداد و شمار میں ابھیشیک کا دن

ابھیشیک نے 2023 میں نیوزی لینڈ کے خلاف شبمن گل کے 126 کے ریکارڈ کو توڑ کر ٹی 20 انٹرنیشنل میں انڈیا کا سب سے بڑا سکور بنایا۔ یہ ٹیسٹ کھیلنے والے ممالک کے میچ میں چھٹا سب سے زیادہ انفرادی ٹی ٹوئنٹی سکور تھا۔ ان کی نصف سنچری 17 گیندوں پر بنائی گئی، جو 2007 میں انگلینڈ کے خلاف یوراج کی 12 گیندوں پر نصف سنچری کے بعد کسی بھی انڈین بلے باز کے لیے دوسری تیز ترین نصف سنچری تھی۔ انھوں نے 37 گیندوں پر سنچری بنائی جو کہ ٹیسٹ کھیلنے والے ممالک کے درمیان میچ میں تیسری تیز ترین سنچری ہے۔ اس فارمیٹ میں روہت شرما اور ڈیوڈ ملر نے 35 گیندوں پر سنچریاں بنائی ہیں۔ انھوں نے 13 چھکے لگائے جو کہ ایک ٹی 20 میں کسی انڈین بلے باز کا ریکارڈ ہے۔

امرتسر میں پیدا ہوئے، آئی پی ایل سے شہرت حاصل کی

ابھیشیک، تین بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے ہیں۔ وہ امرتسر میں پیدا ہوئے اور اس وقت انھیں انڈیا کے بہترین بیٹسمین میں شمار کیا جاتا ہے۔ واکانکر نے کہا: ابھیشیک نے انڈر 16 میں بڑے پیمانے پر رنز بنائے لیکن واقعی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب وہ انڈین پریمیئر لیگ میں سن رائزرز حیدرآباد گئے، ابتدائی طور پر دہلی ڈیئر ڈیولز کے لیے کھیلے لیکن وہاں زیادہ کچھ نہیں کر سکے۔ ابھیشیک کے لیے 2023 میں آئی پی ایل کا سیزن اچھا تھا لیکن گذشتہ سال انھوں نے زیادہ دھوم مچایا۔ وہ آسٹریلیا کے بیٹسمین ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اوپننگ کرنے آئے اور اس جوڑی نے سن رائزرز کو دوبار مقابلے کے سب سے زیادہ سکور کا ریکارڈ توڑنے میں مدد کی۔ ابھیشیک پر سن رائزرز کے بیٹنگ کوچ برائن لارا نے بھی کام کیا۔ انھوں نے 16 میچوں میں 204.21 کے تباہ کن سٹرائیک ریٹ سے سکور کیا۔ انھوں نے سیزن میں 29 گیندوں سے زیادہ کی اننگز نہ کھیلنے کے باوجود 484 رنز بنائے۔ انگلینڈ کے خلاف انھوں نے تباہ کن لیکن خوبصورت پاور ہٹنگ کا مظاہرہ کیا۔ واکانکر نے کہا: یہ بہت خوش آئند تبدیلی ہے۔ یووی کی طرح کے فل فیس بیٹنگ کے بہاؤ کو زیادہ سے زیادہ دیکھنا قابل قدر ہے۔

'جتنا اچھا آپ دیکھیں گے'

ابھیشیک نے انگلینڈ کی انتہائی تیز پیس اور سپن کے خلاف اپنے تمام 13 چھکے بیک ورڈ پوائنٹ اور لانگ آن کے درمیان لگائے۔ وہ صرف 17 گیندوں میں 50 رنز بنائے جبکہ سنچری 37 گیندوں میں مکمل کی۔ انگلینڈ کو پہلے 3.6 اوورز میں 100 رنز کھانے پڑے جبکہ 20 اوورز میں اسے 247 رنز پڑے جو کہ دوسرا بڑا سکور ہے جو اس کے خلاف کسی ٹیم نے بنایا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان جوز بٹلر نے کہا کہ انھوں نے کافی کرکٹ کھیلی ہے اور انھوں نے ابھیشیک شرما کو کریڈٹ دیتے ہوئے کہا کہ اس نے بہت اچھا کھیلا۔ آپ ہمیشہ بیٹھتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ ہم اس سے زیادہ کیا کر سکتے تھے یا ہم اسے کیسے روک سکتے تھے، لیکن مجھے لگتا ہے کہ کچھ دنوں میں آپ کو اپوزیشن کو بہت زیادہ کریڈٹ دینا پڑے گا۔ اس نے بہت اچھا کھیلا۔ انگلینڈ کے سابق بیٹسمین کیون پیٹرسن نے کہا کہ ابھیشیک کی اننگز اتنی ہی اچھی تھی جتنی آپ سوچ سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ ٹی ٹوئنٹی کی بہترین اننگز میں سے ایک تھی۔ یہ بہت اچھی باؤلنگ اٹیک مارک وڈ، جوفرا آرچر اور عادل رشید کے خلاف تھی۔ ٹی این ٹی سپورٹس پر بات کرتے ہوئے انگلینڈ کے سابق باؤلر سٹیون فن نے کہا: یہ رنز بنانے کا کافی مضحکہ خیز شو تھا۔ یہ بہت خوبصورت تھا۔ انگلینڈ کے سابق کپتان سر ایلسٹر کک نے مزید کہا: یہ غیر معمولی تھا۔ اس نے صرف ایک گیند کو مس ہٹ کیا۔ بیٹ میں کوئی ٹرن نہیں تھا۔ سب کچھ بالکل صاف تھا۔ بیٹ کی خوبصورت سوئنگ۔ انتہائی غیر معمولی۔

سوشل میڈیا پر ردعمل

سوشل میڈیا پر اس خوبصورت کھیل کی تعریف ہو رہی ہے اور لوگ ابھیشیک شرما کو یوراج سے ملا رہے ہیں جبکہ خود ابھیشیک نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے۔ انھوں نے کہا: یووی پاجی پہلے شخص تھے جنھوں نے مجھ پر یقین کیا۔ یہ سب یوراج پاجی کی وجہ سے ہے، جس طرح انھوں نے میرے ساتھ برتاؤ کیا اور مجھے تیار کیا، وہ ہمیشہ میرے لیے موجود ہیں۔ جب ان جیسا کوئی آپ سے کہتا ہے کہ تم انڈیا کے لیے کھیلو گے اور میچ جیتو گے تو اس سے آپ کا حوصلہ بلند ہوتا ہے۔ معروف امپائر رچرڈ کیٹلبرو نے لکھا: یہ ابھیشیک شرما بمقابلہ انگلینڈ میچ تھا۔ آپ انگلینڈ کے خلاف ایک انڈین کی ٹی-20 میں عظیم بیٹنگ دیکھ رہے ہیں۔ ابھیشیک شرما کی یوراج سنگھ نے تربیت کی ہے اور وہ یقیناً عظیم قدموں کی راہ پر چل رہے ہیں۔ راہل گپتا نامی ایک صارف نے لکھا: یوراج سنگھ انڈیا کے ایک عظیم کھلاڑی تھے جنھوں نے کینسر کے باوجود اکیلے ہی دو ورلڈ کپ جیتے۔ انھوں نے انڈیا کو ابھیشیک شرما کی شکل میں ایک ہیرا دیا جو بولروں کو تباہ کر رہے ہیں۔' وپن تیواری نامی صارف نے لکھا کہ جس طرح ابھیشیک شرما انگلینڈ کو تباہ کر رہے ہیں ایسا لگتا ہے کہ یوراج نے انھیں براہ راست پیغام بھیجا ہے کہ جو ادھورا کام ان کا رہ گیا تھا وہ اسے پورا کریں۔ یانیکا لٹ نامی ایک صارف نے لکھا: انڈیا کے پاس یوراج سنگھ تھے جو چھکے لگا سکتے تھے، روہت شرما تھے جو جارحانہ آغاز دے سکتے تھے اور وراٹ کوہلی تھے جو بڑی اننگز کھیل سکتے تھے۔ لیکن اب انڈیا کے پاس ابھیشیک شرما ہیں جو آل ان ون کھلاڑی ہیں، جو چھکے مار سکتے ہیں، جارحانہ آغاز فراہم کر سکتے ہیں اور بڑی اننگز کھیل سکتے ہیں۔

پروفیسر فرحان امین مہاراشٹر اردو پترکار سنگھ کے ریاستی سکریٹری مقرر

اکولہ: 3؍فروری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاراشٹر اردو پترکار سنگھ کی ریاستی ایگزیکٹو میٹنگ تنظیم کے ریاستی صدر جمیل احمد شیخ کی صدارت میں آن لائن منعقد ہوئی، جس میں متفقہ طور پر پاتور (ضلع اکولہ) سے تعلق رکھنے والے پروفیسر محمد فرحان امین کو ریاستی سکریٹری مقرر کیا گیا۔ پروفیسر فرحان امین پاسبان اردو اور اکولا سنواد کے چیف ایڈیٹر ہیں اور صحافت، تعلیم اور سماجی خدمات میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کی تقرری کو اردو صحافتی حلقوں میں ایک مثبت قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ میٹنگ میں موجود معزز شخصیات نے انہیں مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ وہ اردو صحافت اور صحافیوں کے حقوق کے لیے مؤثر اقدامات کریں گے۔ فرحان امین نے اپنی ذمہ داری کو ایمانداری سے نبھانے اور اردو زبان و صحافت کے فروغ کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

نذیر فتحپوری کی ایک نئی کتاب: ''غوثیہ سلطانہ نوری 'حیات اور سماجی و ادبی فتوحات'' کا رسم اجرا عمل میں آیا

پونے: ۴؍فروری (محسن رضا ضیائی) پونے شہر کا معروف اور اپنی نوعیت کا منفرد ادارہ سہ ماہی اسباق کے بینر تلے سنجے پارک، پونے میں جناب ڈاکٹر نذیر فتح پوری کی ایک اہم ادبی و تحقیقی کتاب ''غوثیہ سلطانہ نوری، حیات اور سماجی و ادبی فتوحات'' کا پروفیسر معین خان فلاحی صاحب سابق وائس پرنسپل پونا کالج، پونے کے بدست رسم اجرا عمل میں آیا۔ یہ کتاب عالمی شہرت یافتہ شاعرہ و ادیبہ غوثیہ سلطانہ نوری کی حیات اور ادب و شاعری پر ایک گراں قدر اور نہایت ہی وقیع کتاب ہے۔ غوثیہ سلطانہ نوری، شہر حیدرآباد میں پیدا ہوئیں اور ہندوستان کے مختلف تعلیمی اداروں سے تحصیلِ علم کیا اور پھر اس کے بعد ہندوستان سے شکاگو، امریکہ جا کر مستقل بود و باش اختیار کر لیں، لیکن وہاں جا کر بھی اردو زبان و ادب کی زلفِ برہم کو سنوارنے کا عظیم کام سرانجام دیتی رہیں، جس کے نتیجے میں ان کی شاعری کے دو دواوین اور مختلف ادبی موضوعات پر ان کی نگارشات اخبار و رسائل کی زینت بنتی رہیں۔ یقیناً اُن کے اس اعلیٰ ذوق کی داد دینی پڑتی ہے کہ وہ اردو کی سرزمین سے میلوں دور رہنے کے باوجود نا صرف اُردو زبان و ادب کی خدمت کر رہی ہیں بلکہ امریکہ جیسے ملک میں اردو ادب کو پروان چڑھا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ہر سال مشہور مغنی محمد رفیع کی یاد میں اُردو ادب کی ایک عالی شان بزم میں سجاتی ہیں جس میں محمد رفیع کو ادبی خراج پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اردو اور انگریزی میں ایک یادگار مجلہ بھی شائع کرواتی ہیں۔ یقیناً یہ ان کی اُردو زبان و ادب کے حوالے سے ایک قابلِ صد رشک خدمت ہے۔ جناب ڈاکٹر نذیر فتحپوری لائق مبارکباد ہیں کہ انہوں نے اپنے ادبی سرمایہ میں ایک بیش قیمتی کوہ نور ہیرے کا اضافہ کیا۔ رسمِ اجرا کے اِس حسین موقع پر پروفیسر معین الدین خان فلاحی سابق وائس پرنسپل و صدر شعبۂ عربی و فارسی، پونا کالج، پونے نے جناب نذیر فتح پوری اور اُن کی اس تحقیقی کتاب پر قدرے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علمی و ادبی دنیا میں نذیر فتح پوری اپنی ادبی و تخلیقی خدمات کی وجہ سے محتاجِ تعارف نہیں ہیں۔ دنیا بھر میں ان پر سیمینارز منعقد کیے جاتے ہیں، مقالے لکھے جاتے اور ایوارڈ سے بھی نواز جاتے ہیں۔ مختلف موضوعات پر ان کی اب تک ۱۱۰؍علمی، ادبی اور تحقیقی کتابیں منظرِ عام پر آ کر ادبی دنیا میں تہلکہ مچا چکی ہیں۔ ان ہی کتابوں میں ایک اہم کتاب ''غوثیہ سلطانہ نوری' حیات اور سماجی و ادبی فتوحات'' بھی ہے جو غوثیہ سلطانہ نوری کی حیات و شاعری اور سماجیات پر مشتمل ہے۔ جس طرح نذیر فتح پوری صاحب کی دگر کتابیں دنیائے ادب میں شہرت و مقبولیت حاصل کر چکی ہیں، اسی طرح یہ کتاب بھی اہلِ علم و ادب کے مابین کافی داد و تحسین حاصل کرے گی۔ تقریبِ رسم اجرا کی اِس محفل میں اور بھی دگر اسکالر اور حضرات موجود تھے۔ اخیر میں نذیر فتح پوری صاحب کی طرف سے ظہرانہ کا انتظام کیا گیا، جس کے بعد اِس تقریب کا بہ حسن و خوبی اختتام عمل میں آیا۔

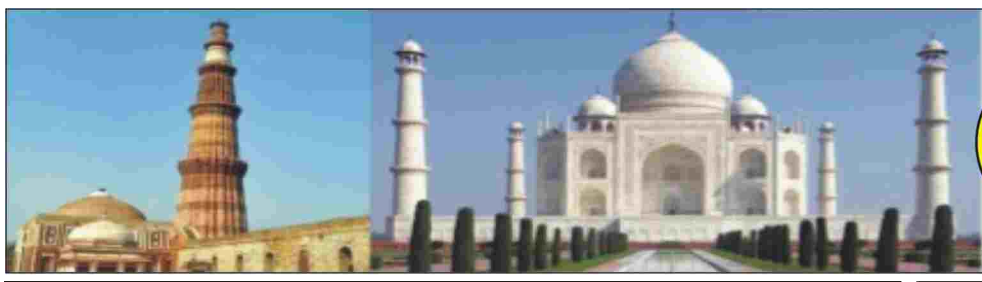

امامِ اعظم ابو حنیفہ فقہ و شریعت کے ایک روشن مینار

جامع مسجد، کیمپ، پونے میں ایک کامیاب پروگرام کا انعقاد

پونے:2رفروری (محسن رضا ضیائی) دین و شریعت کے مسائل و احکام میں ائمہٴ اربعہ رضی اللہ عنہم کی تقلید کرنا یعنی ان کے بتائے گئے مسائل واحکام پر عمل کرنا یہ شریعت میں تقلید کہلاتا ہے۔ یہ دین کے احکام و شرائع کی تقلید ہے، جس کا انکار ضلالت و گمراہی ہے۔ائمہٴ اربعہ جن میں امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت، محمد بن ادریس شافعی، امام مالک اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہم شامل ہیں، ان میں سے کسی ایک کی تقلید امت مسلمہ پر واجب ہے۔ اِس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ چاروں ائمہٴ فقہ حق پر ہیں، لیکن ان میں سے صرف کسی ایک کی تقلید کو علما وفقہائے شریعت نے لازم وضروری قرار دیا ہے، اگر ایسا نہ ہوتو ہر شخص اپنے نفس اور خواہش کی پیروی کرے گا، اسے جو مسئلہ اپنی طبیعت اور مزاج کے موافق لگے گا، اس پر عمل درآمد کرے گا، اور جو اس کے ذہن و مزاج سے مطابقت نہیں رکھے گا، اس پر ترکِ عمل کرے گا، جس سے شریعت کا کھیل تماشہ بنے گا اور جائز و ناجائز اور حلال و حرام کے درمیان سے فرق و امتیازات ختم ہوجائیں گے۔ اسی لیے خواہشِ نفس پر عمل کرنے کی بجائے دین و شریعت پر عمل آوری کے لیے کسی ایک امام مجتہد کی تقلید کو تسلیم کرنا اپنے ایمان وعمل کے تحفظ و بقا کے لیے انتہائی ناگزیر امر ہے۔ اِس طرح کا اظہارِ خیال حضرت علامہ ڈاکٹر سید احمد غوری صاحب استاذ جامعہ نظامیہ، حیدر آباد نے جامع مسجد کیمپ، پونے میں منعقدہ جلسہٴ امام اعظم ابو حنیفہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آپ نے مزید کہا کہ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے براہِ راست صحابہ و تابعین کرام سے استفاضہٴ فقہ و حدیث کیا اور پھر قرآن و احادیث سے محنت و جستجو کر کے استخراج و استنباط کیا اور قیامت تک آنے والے لوگوں کو فقہ کا عظیم سرمایہ عطا فرمایا۔ اگر امام اعظم نہ ہوتے تو نہ جانے امتِ مسلمہ کا کیا حال ہوتا، قرآن و احادیث سے ہر مسئلے کا حل دریافت کرنا ہر کہ و مہ کا کام نہیں ہے، بلکہ پوری ملتِ اسلامیہ پر آپ کا احسانِ عظیم ہے کہ آپ نے ہر ہر مسئلے میں شرعی و فقہی رہنمائی فرمائی۔ آپ کی علمی عظمت و رفعت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ حدیث بھی تواتر سے ثابت ہے، جس کی آپ نے پیشن گوئی فرمائی تھی: علم اگر ثریا پر معلق ہوتا تو اولادِ فارس سے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی لے آتے۔ کئی ایک قرائن و شواہد سے ثابت ہوتا ہے کہ بلا شبہ اِس حدیث کے صحیح مصداق امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی ذاتِ بابرکات ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے بے حساب ذہانت و فطانت، علمی صلاحیت و قابلیت اور فقہی بصیرت سے نوازا تھا۔ یقیناً آپ فقہ و شریعت میں گراں مایہ شخصیت کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ قیامت تک اس کے ایک روشن مینار ہیں۔ قبل ازیں جلسہ کا آغاز حافظ غلام یاسین صاحب کی تلاوت اور نعت خوانی سے ہوا، بعدہٗ حافظ شہباز صاحب نے بارگاہِ امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ میں منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اخیر میں جلسہ کی روحِ رواں شخصیت حضرت مولانا ایوب اشرفی صاحب نے کلماتِ تشکر ادا کرتے ہوئے اپنے مہمانِ خصوصی حضرت مولانا ڈاکٹر سید احمد غوری صاحب، علما و ائمہ کرام اور تمام سامعین کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کیا اور پھر صلاۃ وسلام، دعا اور عشائیہ پر ایک کامیاب جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

ممبئی اجتماع نظم وضبط اور انتظام کا بہترین مظاہرہ

آخر کار کل سہ روزہ ممبئی اجتماع کا رقت آمیز دعاء کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اجتماع کے تعلق سے کچھ باتیں، اجتماعات کیوں ہوتے ہیں اس کے پیچھے کا کیا مقصد ہے، بہت اہم ہے، اجتماع میلہ نہیں، یہ اجتماع سعادتوں بھرا موقع فراہم کرتا ہے، یہ اجتماع روحانی فضاء کا ماحول بناتا ہے تاکہ انسان تین دن کی روحانی ماحول میں رہ کر علمائے کرام کے بیانات سن کر پانچ وقت کے نماز کی پابندی کرے اور اپنے اندر اللہ کا خوف پیدا کرے دعوت و تبلیغ کی منہج کو سمجھے اور اپنے اندر داعی کی صفات پیدا کرے دعوت الی اللہ، دین سے بھٹکے ہوئے کو اللہ کی طرف بلانا انسان جب داعی بنے گا تو اس پر عمل کرنا آسان ہوگا، مولانا الیاس رحمہ اللہ کے اخلاص کی برکت تھی کہ آج دعوت وتبلیغ کا کام دنیا کے کونے کونے میں پھیلا ہوا ہے، جماعتیں نقل وحرکت کر رہی ہے، اسلام اور دین سے دور لوگوں کو اللہ کی طرف بلا رہی ہے، ممبئی اجتماع بھی اس کی ایک اہم کڑی ہے، اور راقم الحروب بھی شریک اجتماع تھا، بمبئی اجتماع ایک روحانی منظر پیش کر رہا تھا، فرزندان توحید کا ٹھاٹے مارتا سمندر روح پرور نظارے سے کم نہیں تھا، قابل مبارک باد اور قابل تحسین ہیں وہ لوگ جو ممبئی اجتماع میں بے لوث خدمات انجام دے رہے تھے، کسی بھی تعلق سے، ممبئی اجتماع میں انتظام بہترین تھا ہر لائن سے، خاص طور پر علماء کرام کے اکرام اور زیافت میں بہترین انتظام تھا، اس اجتماع میں علماء کرام کا پنڈال اور طعام زون مخصوص دائرے میں محدود تھا، تاکہ علماء کرام کے اکرام میں کوئی دقت پیش نہ آئے، مغرب بعد حضرت جی مولانا سعد صاحب کاندھلوی کا خطاب ہوا، پنڈال کا مجمع ہمہ گوش ساعت کرتا نظر آیا، مولا سعد کاندھلوی نے دعوت وتبلیغ کے کام پر زور دیتے ہوئے کہا ترک دعوت ارتداد کا ذریعہ ہے، مزید کہا کہ دین کی دعوت فرض عین ہے، موبائل کے ذریعے دعوت یا تحریر کے ذریعے دعوت، میں اس کا قائل نہیں ہوں، دین کی دعوت آمنے سامنے ہونی چاہیے، مسجد اس کے لیے بہترین جگہ ہے، بعد ازاں مولا سعد کاندھلوی کے دعاء پر ممبئی اجتماع کا اختتام ہوا، عشاء کی نماز ہوئی، عشاء کی نماز کے بعد ممبئی اجتماع کا جم غفیر بڑے سکون اطمینان کے ساتھ اپنے گھروں کی طرف رواں دواں ہوا، ٹریفک نظام، اجتماع کے ساتھیوں نے بڑے نظم وضبط کے ساتھ سنبھالا،،، میں یہ کہتے ہوئے رخصت ہوا کہ باندرہ کے اجتماع بعد یہ اجتماع بھی یاد رکھا جائے گا انشاءاللہ، اور اس کے اثرات ممبئی کے مسلمانوں پر پڑیں گے، انشاءاللہ

ایاز احمد قاسمی، وسئی پھاٹا
9960438826

ہند-ایران تعلقات" پر صمدیہ ڈگری کالج میں دو روزہ انٹرنیشنل کانفرنس

بھیونڈی: 3رفروری (شارف انصاری):- بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام چل رہے صمدیہ کالج آف آرٹس اینڈ کامرس میں بروز بدھ اور جمعرات یعنی 29 اور 30 جنوری 2025 کو دو روزہ انٹرنیشنل کانفرنس ہند-ایران تعلقات " Indo-Iran Relations) موضوع پر منعقد کی گئی۔ صمدیہ کالج میں اپنی نوعیت کی اس دوسری انٹرنیشنل کانفرنس کے انعقاد کا مقصد ہند-ایران تعلقات کو نہ صرف بہتر بنانا تھا بلکہ ماضی کے خوشگوار تعلقات کو اجاگر کرنا بھی تھا۔ اسی مقصد کے تحت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد عارف انصاری اور ایران کلچرل ہاؤس ممبئی کے ڈائریکٹر محمد رضا فضیل نے اس کانفرنس کے انعقاد کا لائحہ عمل تیار کیا، اس کارِ خیر میں ممبئی یونیورسٹی کے پولیٹکس اور سِوکس ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر ڈاکٹر محمد لیاقت ایوب خان نے اہم رول ادا کیا۔ کانفرنس کا آغاز 29 جنوری کو دوپہر میں تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس میں ایران کلچرل ہاؤس کے ڈائریکٹر محترم محمد رضا فضیل، رشین ہاؤس کے ڈائریکٹر محترم وکٹر گورچیلنج، انڈین ایکٹیوسٹ، محترم فیروز میٹھی بوروالا، بینکاک سے تشریف لائے ڈاکٹر محمد فہیم، جی ایم مومن ویمنز کالج کی پرنسپل ڈاکٹر تبسم شیخ کے علاوہ کانفرنس میں آن لائن اسپیکرس پروفیسر ایمن یوسف (فلسطین)، ڈاکٹر شالینی شرما (ہماچل پردیش)، ڈاکٹر بسوجیت رائے چودھری (کلکتہ) نے ہند-ایران تعلقات کے مختلف موضوعات پر پُرمغز تقاریر پیش کی۔ بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر محترم شریف حسن مومن، اعزازی سیکریٹری محترم ایڈووکیٹ خیف نیاز مومن، خازن ڈاکٹر انیس مومن، محترم طلحہ شریف حسن مومن، محترم یوسف رمضان مومن، محترم نیاز رمضان مومن، ایڈووکیٹ نیاز مومن، محترم سراج مومن، محترم سبحان سکندر انصاری، محترم معظم مومن، عبدالرقیب مومن، انیس مومن و دیگر معزز اراکین موجود تھے۔ اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے مختلف اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر و ہیڈ مسٹریس اساتذہ، شہری کی معزز ہستیاں، کالج کا تدریسی وغیر تدریسی عملہ اور طلباء کی کثیر تعداد نے حصہ لیا۔ اس موقع پر خصوصی طور پر مدعو کئے گئے محترم سریش گوپی ناتھ مہاترے (بالیا ماما) ممبر آف پارلیمنٹ، بھیونڈی اور محترم رئیس قاسم شیخ ایم۔ایل اے، بھیونڈی (مشرق) نے اپنی موجودگی سے کانفرنس میں چار چاند لگا دیئے۔ اگلے دن یعنی 30 جنوری کو کانفرنس کی ابتداء صبح 10:30 بجے تلاوتِ قرآن مجید سے ہوئی۔ اس دن مزید اور مہمانان اس کانفرنس سے جڑے جن میں ایف۔ ایم۔ ندف (ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈائروکٹریٹ آف ہائیر ایجوکیشن، گوا)، ڈاکٹر وحیدہ شیخ (صدر شعبہ پولیٹیکل سائنس، پی۔اے انعام دار کالج، پونہ)، ڈاکٹر اشوک واگھ پرنسپل بی۔ این۔ این کالج بھیونڈی اور ڈاکٹر سچن پاردے شامل تھے۔ اس دن مختلف کالجوں سے تشریف لائے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس اور طلباء نے اپنے تحقیقی مقالے پیش کئے۔ کانفرنس کے آخری سیشن میں پروفیسر ڈاکٹر محمد لیاقت ایوب خان نے دونو دن کی مکمل روداد سامعین کے سامنے پیش کی جس میں پہلے اور دوسرے دن کے مقررین کی تقاریر کا تجزیہ پیش کیا۔ کانفرنس کے اس آخری سیشن کے چیف گیسٹ محترم ایف۔ایم۔ ندف نے ہند-ایران کی قدیم تہذیبوں کو تاریخی اعتبار سے بہت خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ نیز انھوں نے کانفرنس میں شامل خواتین کی تعداد کو بھی سراہا۔ اس سیشن کی صدارت فرما رہے سوسائٹی کے معزز رکن محترم ایڈووکیٹ نیاز مومن نے کانفرنس میں آئے سبھی مہمانان کا شکریہ ادا کیا، کانفرنس کی کامیابی پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد عارف انصاری سر کو مبارک باد پیش کی نیز تمام شرکاء کے ذریعے کی گئی تقاریر کو کافی سراہا۔ شکریہ کی رسم کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر محمد عیسیٰ انصاری نے ادا کئے۔ اور سب سے آخر میں کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر شیخ جلیس احمد نے مہمانان کے ہاتھوں تمام شرکاء کو سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ کانفرنس کی نظامت کے فرائض کالج کی اسسٹنٹ پروفیسر شاریکہ پٹیل نے ادا کی۔

شیوسینا کے شعبہ طبی امداد کی فلاحی پہل، 115 بچوں کا 2D ایکو معائنہ

ضرورت مندوں کی مفت سرجری، ایکناتھ شندے: خدمت خلق ہی اصل عبادت

تھانے: 3رفروری (آفتاب شیخ) شیوسینا طبی امداد شعبہ، جوپیٹر اسپتال، ڈاکٹر شریکانت شندے فاؤنڈیشن اور آروگیہ دوت فاؤنڈیشن کے اشتراک سے شیوسینا کے سربراہ اعلیٰ اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شریکانت شندے اور رودرانش شریکانت شندے کے یوم پیدائش کے موقع پر جیوپیٹر اسپتال میں دل کی بیماریوں میں مبتلا بچوں کے لیے مفت 2D ایکو معائنہ کیمپ اور سرجری کی سہولت فراہم کی گئی۔ یہ طبی پہل ہر سال دو بار منعقد کی جاتی ہے، اور گزشتہ 8 سالوں میں اس مہم کے ذریعے 5000 بچوں کی کامیاب سرجری جوپیٹر اور واڈیا اسپتال جیسے اداروں میں مکمل کی جا چکی ہے۔ اسی سلسلے کی 16 ویں کڑی کے طور پر آج تھانے میں 115 بچوں کے 2D ایکوٹیسٹ کیے گئے، اس میں سے جن بچوں کو سرجری کی ضرورت ہے، انہیں جوپیٹر اسپتال میں مفت آپریشن کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے ذرائع ابلاغ کو بتایا کہ بلڈھانہ سے تعلق رکھنے والے ایک بچے کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث فوری سرجری کا فیصلہ کیا گیا، اور اسے اسپتال میں داخل کر لیا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب کیا، کیمپ کے منتظمین اور طبی ماہرین کی کوششوں کو سراہا، اور بیمار بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ خدمت خلق ہی اصل عبادت ہے، اور اس طرح کے اقدامات دکھی انسانیت کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ اس تقریب میں سابق ایم ایل اے شاہ جی باپو پاٹل، ڈاکٹر شریکانت شندے فاؤنڈیشن کے صدر ولاس جوشی، شیوسینا سکریٹری سوشانت شیلار، منگیش چھوٹے، شیوسینا طبی امداد شعبہ تھانے کے ضلعی سربراہ نکھل بڈ جڑے، یووا سینا کے باجی راؤ چوان، پروفیسر لیشونت گوساوی، ایڈیٹر-ڈی جی 9 نیوز چینل پربھاکر سوریونشی، دھرم ویر ادھیاتمک سینا کے اکشے مہاراج بھوسلے، جوپیٹر اسپتال کے ڈاکٹروں، طبی عملے اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔

بلڈھانہ میں اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کی تشکیل

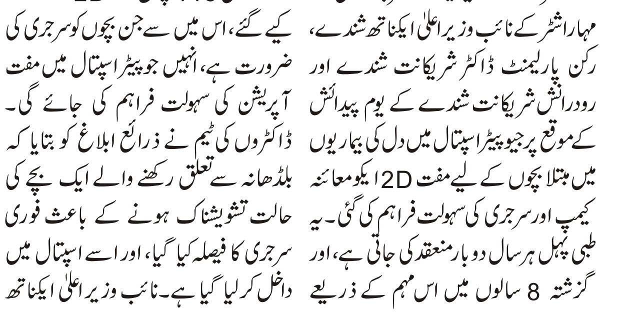

دیولگھاٹ: 3رفروری (عبدالوحید جنیدی) 02 فروری 2025 بروز سنیچر، اقراء فنکشن ہال، دیولگھاٹ میں اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ ضلع بلڈھانہ کی تشکیل کے لیے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ ایک قومی تنظیم ہے جو بھارت کی اٹھارہ ریاستوں میں فعال ہے۔ اور مہاراشٹر ریاست کے اکثر و بیشتر ضلعوں میں اسکی ضلعی تنظیمیں موجود ہیں جو بحسن وخوبی اپنے کام انجام دے رہی ہیں۔ بلڈھانہ ضلع کی تشکیل عاملہ کے مذکورہ پروگرام کے صدر اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کے بانی صدر اور جنرل سکریٹری محترم جناب ساجد نثار احمد سر تھے۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر ضلع واشم کے اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کے ضلع صدر جناب حسین دیشمکھ سر نے شرکت کی۔ اس تقریب میں شیخ متین ابن شیخ نظیر سر ضلع پریشد اردو اعلیٰ تحتانوی بوائز اسکول دیولگھاٹ کے معاون معلم کو ضلع صدر کے لیے تقرری خط اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کے بانی صدر و جنرل سکریٹری ساجد نثار احمد کے ہاتھوں دیا گیا۔ عمر فاروق خان فیاض خان پنچایت سمیتی بلڈھانہ کو بطور جنرل سکریٹری بلڈانہ منتخب کیا گیا اور یاور خان ستار خان پنچایت سمیتی سنگرام پور، اور محمد اظہار الحق آغا محمود الحق بطور نائب صدر تقرری دی گئی۔ ، عبدالواجد محمد شفیع جوائنٹ سکریٹری، شیخ اقبال شیخ جمال۔ پنچایت سمیتی کھام گاؤں کو ورکنگ صدر، ناصر خان لطیف خان سر کو خزانچی، عبدالرحیم عبدالرزاق شیخ پنچایت سمیتی سنگرام پور کو ضلعی لیڈر، ایاز ملک خان فیروز خان پنچایت سمیتی ناندورہ اور بلال احمد غلام ربانی پنچایت سمیتی موتالا کو مشیروں کے طور پر منتخب کیا گیا۔ اکمام حسین اکرام حسین پنچایت سمیتی شیگاؤں پبلسٹی چیف کے طور پر، سلمان جبار سور تنے پنچائت سمیتی جلگاؤں جاموداور، محمد سالک محمد عارف ناندورا پنچایت سمیتی، ، حارث غفار سور تنے سنگرام پور پنچایت سمیتی کو سنگھٹک کے طور پر منتخب کیا گیا۔ جب کہ زبیر الدین معین الدین سر، فیروز خان منصب خان سر، جمیل شاہ منظور شاہ صاحب، شیخ ندیم شارک عبدالکریم، اور خاتون ممبر محترمہ شبینہ امیر حمزہ پٹیل ڈسٹرکٹ ممبران کے طور پر منتخب ہوئے۔ تمام نو منتخب ممبران اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ ضلع بلڈھانہ کو بانی صدر اور جنرل سکریٹری جناب ساجد نثار احمد نے نیکتی پتر پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ شیخ نعیم عبداللہ سر نے حمد اور جمیل شاہ منظور شاہ سر نے نعت پاک پیش کی۔ اس موقع پر صدر مدرس عبداللہ خان بسم اللہ خان، صدر مدرس اسمٰعیل خان فیاض خان، صدر مدرس شیخ ابرار شیخ مدار، شکیل خان پرشاسن ادھیکاری چکھلی، اقراء ایجوکیشن ٹرسٹ کے بانی شیخ احمد شیخ ستار صاحب، ریاض احمد سر، نعیم ملک سر، الیاس سر، فیروز خان سر۔ خان صاحب، شیخ پرویز سر، ماجد رضا سر اور دیگر اساتذہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔ حسین دیشمکھ سر نے پروگرام کی غرض وغایت کو بیان کیا۔ سید انجم سر اور رضوان احمد دیشمکھ سر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جبکہ صدارتی خطاب ساجد نثار نے کیا۔ شیخ متین سر نے اظہار تشکر کیا۔ پروگرام کی نظامت عاقب رضا صاحب نے کی۔ اس موقع پر موجود اساتذہ اور دوستوں نے اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ ضلع بلڈھانہ کے تمام نو منتخب ممبران کو مبارکباد دی۔ اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ہندوستان دنیا بھر میں مذہب کے حوالے سے متنوع نظریات کا مرکز

مانو میں "بین المذاہب مکالمے" پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

حیدرآباد، 3 فروری (پریس نوٹ) ہندوستان دنیا بھر میں مذہب کے حوالے سے متنوع نظریات اور مکالماتی نظریات کا مرکز ہے۔ مختلف مذہبی گروہوں کے درمیان ہم آہنگی کے لیے تحقیقی و دانشورانہ بنیادوں پر تبادلہ خیال لازمی ہے" ان خیالات کا اظہار اسلامک اسٹڈیز کے معروف دانشور پروفیسر حمید اللہ مرازی (ڈائرکٹر، آئی سی ایس ایس، آئی یو ایس ٹی، جموں و کشمیر) نے کیا۔ وہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ کی جانب سے منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقدہ کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ" ہندوستان کے عہد وسطی کی تاریخ میں اکبر کا دور بین مذہبی مکالمہ کے حوالے سے بہترین دور گذرا ہے" -اس دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا عنوان ہندوستان میں بین المذاہب مکالمے کے زاویے" تھا۔ ہنری مارٹن انسی ٹیوٹ کی جانب سے ڈاکٹر وکٹر ایڈون (لکچرر ودیا جیوتی انسٹیٹیوٹ آف ریلیجیس اسٹڈیز، دہلی) نے اعزازی مہمان کی حیثیت سے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے ہندوستان میں مسلم عیسائی تعلقات کے ضمن میں ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کی خدمات کو نمایاں قرار دیا "۔ افتتاحی اجلاس میں پروفیسر ہرموہندر سنگھ بیدی (چانسلر، سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش) نے چیف گیسٹ کی حیثیت سے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں پنجاب ایسا علاقہ ہے جہاں بین مذہبی مکالمہ کا آغاز ہوا تھا، جو گرونانک اور بابا فرید کی تہذیبی و مذہبی وراثت کا حصہ بنا۔ اس کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پدم شری و پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انہوں نے موضوع کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں جہاں لامذہبیت ایک فیشن بن گیا ہے، بین مذہبی مکالمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے لئے ایک گروہ کا دوسرے گروہ کے تئیں احترام رکھنا لازمی ہے۔ ابتداء میں صدر شعبہٴ اسلامک اسٹڈیز، مانو پروفیسر محمد حبیب نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے مہمانوں کا استقبال کیا اور موضوع کی اہمیت و معنویت پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس میں شعبہ کی جانب سے منعقدہ دو روزہ انٹرنیشنل کانفرنس فروری 2024 کے شائع شدہ پروسیڈنگس کی رسم اجراعزت مآب شیخ الجامعہ کے ہاتھوں انجام پائی - افتتاحی اجلاس کا اختتام محترمہ ذیشان سارہ (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) کے کلمات تشکر سے ہوا، اور پروگرام کی نظات کے فرائض، کانفرنس کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عاطف عمران (گیسٹ فیکلٹی) نے انجام دئے۔

اکولہ میں ضلعی وقف بورڈ دفتر کی منتقلی کا مطالبہ،

جن ستیہ گرہ سنگٹھن کے وفد نے ضلع کلکٹر کو میمورنڈم پیش کیا

اکولہ: 3رفروری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاراشٹر ریاست کی جانب سے وقف بورڈ کے ہر ضلع میں دفاتر قائم کیے ہیں تاکہ عوام کو اپنے کاموں کے لیے دور دراز سفر نہ کرنا پڑے۔ اسی کے تحت اکولہ کے تلک روڈ پر وقف بورڈ کا دفتر قائم کیا گیا ہے، جہاں اکولہ اور باسم اور بلڈھانہ اضلاع کے وقف سے منسلک معاملات کو حل کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ دفتر تلاش کرنا لوگوں کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ دور دراز سے آنے والے شہریوں کو صحیح پتہ نہ ملنے کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی مسئلے کو دیکھتے ہوئے جن ستیہ گرہ سنگٹھن نے اکولہ ضلعی کلکٹر کو میمورنڈم پیش کرتے ہوئے وقف بورڈ کے دفتر اکو ضلع کلکٹر دفتر کے احاطے میں منتقل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سنگٹھن نے مطالبہ کیا کہ دفتر کی منتقلی سے شہریوں کو آسانی سے پتہ مل سکے گا۔ ضلع کلکٹر آفس کے احاطے میں ہونے سے انتظامی امور زیادہ موثر اور منظم طریقے سے چل سکیں گے۔ افسران اور ملازمین کو محفوظ اور بہتر کام کرنے کا ماحول میسر ہوگا۔ اس موقع پر جن ستیہ گرہ سنگٹھن کے صدر آصف احمد خان، شیخ آصف، حافظ ناظم، محمد فیروز، عبدالواحد بیگ، شیخ ربانی، محمد آصف، انزار احمد خان، محسن خان سمیت کئی دیگر افراد موجود تھے۔ اب یہ دیکھنا ہوگا کہ انتظامیہ اس مطالبے پر کیا قدم اٹھاتی ہے۔

اردو یونیورسٹی میں اساتذہ کے لیے

تین روزہ تربیتی ورکشاپس کا انعقاد

حیدرآباد، 3 فروری (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہٴ اردو ذریعہٴ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے زیر اہتمام اساتذہ کے لیے مدارس میں طریقہ ہائے تدریس (Pedagogy for Madrasas) کے عنوان پر تین الگ الگ ورکشاپس منعقد کیے جارہے ہیں۔ 6 تا 8 فروری کے دوران یہ ورکشاپس پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ کی سرپرستی اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار کی نگرانی میں سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد کئے جارہے ہیں۔ ان ورکشاپس میں ماہرین تدریسِ تفسیر، تدریسِ حدیث، تدریسِ فقہ اور تدریسِ قواعد سے متعلق جدید طریقہ ہائے تدریس پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ آخر میں اساتذہ کو سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

ضلعی صارف تنازعات ازالہ کمیشن کا سخت فیصلہ

تھانے: 3رفروری (آفتاب شیخ) تھانے کے ضلعی صارف تنازعات ازالہ کمیشن نے ایک تاریخی فیصلے میں امریکن ایکسپریس بینک کو خدمات میں کوتاہی اور صارف کو ذہنی اذیت پہنچانے کا مرتکب قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر ریکھا چودھری کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔ کمیشن نے بینک کو حکم دیا ہے کہ وہ ڈاکٹر چودھری کو ا لاکھ روپے بطور معاوضہ اور ا لاکھ روپے قانونی اخراجات کے طور پر ادا کرے۔ ڈاکٹر ریکھا چودھری، جو کہ ون لائن ویلنس سنٹر کی مالک اور امریکن ایکسپریس پلاٹینم کریڈٹ کارڈ کی طویل مدتی صارف تھیں، کو جنوری 2020 میں غیر متوقع طور پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جب بینک نے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ان کا سپلیمنٹری کارڈ بلاک کر دیا، حالانکہ انہوں نے وقت پر تمام KYC دستاویزات جمع کرائی تھیں۔ بعد ازاں مارچ 2020 میں ان کا مرکزی کریڈٹ کارڈ بھی بلاک کر دیا گیا اور اپریل 2020 میں تمام کارڈز منسوخ کر دیے گئے۔ بینک نے دعویٰ کیا کہ ڈاکٹر چودھری پر 11,50,213.14 واجب الادا ہیں، لیکن کمیشن کی تحقیقات میں ثابت ہوا کہ یہ رقم ستمبر 2020 میں ہی ادا کی جا چکی تھی، جبکہ بینک نے غلط معلومات فراہم کرتے ہوئے اسے ستمبر 2021 ظاہر کیا۔ ڈاکٹر چودھری کا مقدمہ ایل آر اینڈ ایسوسی ایٹس کے وکیل اور سالیسٹر جے۔ ڈی اور ایڈوکیٹ پرنیتھا کیلکر نے لڑا۔ 7 جنوری 2025 کو سنائے گئے فیصلے میں کمیشن نے بینک کی من مانی پر سخت تبصرے کیے اور اسے صارف کے ساتھ زیادتی اور خدمات میں لاپرواہی کا قصوروار قرار دیا۔ یہ فیصلہ صارفین کے حقوق کے تحفظ اور بینکوں کے غیر منصفانہ رویے کے خلاف ایک نظیر ثابت ہوگا۔

کرناٹک جیسی پریمیم بس سروس مہاراشٹر میں بھی شروع کی جاسکتی ہے: وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک

تھانے: 3رفروری (آفتاب شیخ) مہاراشٹر کے وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائیک نے کرناٹک کے اپنے دورے کے دوران اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (KSRTC) کی طویل فاصلے کی باوقار خدمات کا معائنہ کیا اور اسے مسافروں کے لیے محفوظ، آسان اور قابل اعتماد بتایا۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک کی یہ سروس مہمان نوازی کے انتظام کی ایک بہترین مثال ہے اور مہاراشٹر میں بھی اسی طرح کے نظام کو نافذ کرنے کے امکانات تلاش کیے جائیں گے۔ وزیر سرنائیک نے کرناٹک کے وزیر ٹرانسپورٹ ڈاکٹر راملنگا ریڈی اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی، جہاں انہیں پریمیم بس سروس جیسے ایروت، امباری اور راجہنس کے آپریشن اور ان کی جدید سہولیات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ عہدیداروں نے انہیں بتایا کہ ان بسوں میں وائی فائی، بیت الخلا، ای ٹکٹس اور آن لائن بکنگ جیسی سہولیات دستیاب ہیں، جو مسافروں کو آرام دہ سفر کا تجربہ فراہم کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ، کرناٹک ٹرانسپورٹ سروس کا انتظامی ڈھانچہ بھی متعارف کرایا گیا تھا، جس میں ریاست کو چار علاقائی ڈویژنوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور ہر ڈویژن ایک آئی اے ایس افسر کے چارج میں تھا۔ وزیر سرنائیک نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے دیگر ریاستوں کے کامیاب ماڈلوں کا مطالعہ کرنے اور انہیں اپنی ریاستوں میں لاگو کرنے کا مشورہ دیا تھا اور اسی کے تحت کرناٹک ٹرانسپورٹ سروس کا یہ مطالعاتی دورہ کیا گیا۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ مہاراشٹر میں پبلک ٹرانسپورٹ کو جدید بنانے اور اس کی سہولت کے لیے ایک ایکشن پلان بھی تیار کیا جائے گا تاکہ مسافروں کو بہتر بس خدمات مل سکیں اور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے کام کاج کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

ایس ایل وی سینماز نے دی پیراڈائز' کا اعلان کیا

نانی کے ساتھ سری کانت اوڈیلا کی فلم میں انیرودھ روی چندر کی طاقتور موسیقی ہوگی

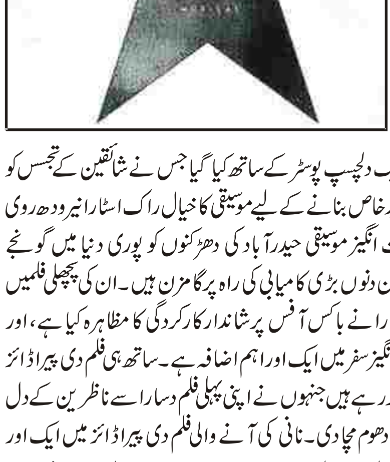

ممبئی: 3رفروری (ایم ملک) SLV سینما ایک اور بلاک بسٹر سینما پیش کرنے کے لیے تیار ہے! بلاک بسٹر فلموں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے پروڈکشن ہاؤس نے اپنی اگلی بڑی فلم دی پیراڈائز کا اعلان کیا ہے۔ سری کانت اوڈیلا کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کو بڑے پیمانے پر بنایا جارہا ہے۔ فلم کا اعلان ایک دلچسپ پوسٹر کے ساتھ کیا گیا جس نے شائقین کے تجسس کو مزید بڑھا دیا ہے۔ اس فلم کو مزید خاص بنانے کے لیے موسیقی کا خیال راک اسٹار انیرودھ روی چندر نے لیا ہے۔ ان کی حیرت انگیز موسیقی حیدرآباد کی دھڑکنوں کو پوری دنیا میں گونجے گی۔ تیلگو اور تامل سپر اسٹار نانی ان دنوں بڑی کامیابی کی راہ پر گامزن ہیں۔ ان کی پچھلی فلمیں جیسے سری پودھا شنیوارم اور داسارا نے باکس آفس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، اور اب دی پیراڈائز ان کے حیرت انگیز سفر میں ایک اور اہم اضافہ ہے۔ ساتھ ہی فلم دی پیراڈائز کو سری کانت اوڈیلا ڈائریکٹ کر رہے ہیں جنہوں نے اپنی پہلی فلم دسارا سے ناظرین کے دل جیت لیے اور باکس آفس پر بھی دھوم مچا دی۔ نانی کی آنے والی فلم دی پیراڈائز میں ایک اور دھماکہ ہونے والا ہے جسے ہدایت کار سری کانت اوڈیلا بنا رہے ہیں۔ سری کانت نے دسارا کے ساتھ ہدایت کاری میں قدم رکھا اور اس فلم نے باکس آفس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ اس فلم میں موسیقی انیرودھ روی چندر نے دی ہے، جن کی موسیقی نے وائی اس کولاوری دی، ماری، جوان، وکرم، جیلر جیسی فلموں میں مداحوں کا دل جیت لیا ہے۔ یہ دوسرا موقع ہے جب نانی اور سری کانت اوڈیلا تعاون کر رہے ہیں، اور ماضی میں یہ جوڑی کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ نانی کی آنے والی فلم" دی پیراڈائز" کو ایس ایل وی سینماز پروڈیوس کر رہے ہیں۔ اس فلم کی ہدایت کاری سری کانت اوڈیلا کریں گے، جن کی پچھلی فلم" دسارا" نے باکس آفس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ فلم میں نانی مرکزی کردار ادا کریں گی اور موسیقی انیرودھ روی چندر دیں گے، جن کی موسیقی نے اس سے قبل کئی ہٹ فلموں کو کامیاب بنایا ہے۔

سوہم شاہ کی فلم کریزی کی ریلیز کی تاریخ کا اعلان!

ممبئی: 3رفروری (ایم ملک) بھارتی سنیما میں اپنی اداکاری سے مسلسل نام کمانے والے سوہام شاہ اب اپنی آنے والی فلم کریزی سے ایک بار پھر دھوم مچانے کے لیے تیار ہیں۔ تمبباد کی دوبارہ ریلیز نے اسے نہ صرف لوک داستانوں کے شاہکار کے طور پر دوبارہ بیان کیا ہے بلکہ اسے ہندوستان میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بھی بنا دیا ہے۔ ایسے میں اب سوہام اپنی آنے والی فلم کریزی کے لیے مہم چلا رہے ہیں، جو فلم کی طرح دیوانہ اور مزے دار ہونے والی ہے۔ سوہم شاہ نے تمبباد کے مشہور کرداروں ہستار، داڈی اور ونائک کو اپنی جگہ پر لا کر کریزی کی ریلیز کی تاریخ کا انکشاف بہت تخلیقی اور پر لطف انداز میں کیا ہے۔ اس پر لطف اعلان میں، ان کرداروں نے کریزی کی دنیا کی ایک جھلک دی ہے، جس سے شائقین فلم کے لیے اور بھی پر جوش ہیں۔ فلم کی ریلیز کی تاریخ 28 فروری 2025 ہے اور اس انوکھے کراس اوور نے فلم کے جوش میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ اب کریزی کو لے کر مزید جوش و خروش ہے۔ فلم کے پس منظر کے مناظر میں سوہام شاہ کا نیا روپ سامنے آیا ہے جس سے لوگوں کی توقعات بڑھ رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس موشن پوسٹر نے سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی ہے اور اب ہر طرف اس فلم کے چرچے ہو رہے ہیں۔ فلم کے لیے گونج بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ سوہم شاہ کے پاس آنے والے وقت میں کچھ بہت ہی دلچسپ پراجیکٹس ہیں، جن میں ٹمبباد 2 بھی شامل ہے، جو بہت پسند کی جانے والی کہانی کو آگے لے جانے کا وعدہ کرتا ہے۔

ناندیڑ: نئے عمرہ ٹورس آفیسس کی بھرمار

رمضان میں عمرہ جانے والے عازمین ہوشیار رہیں!

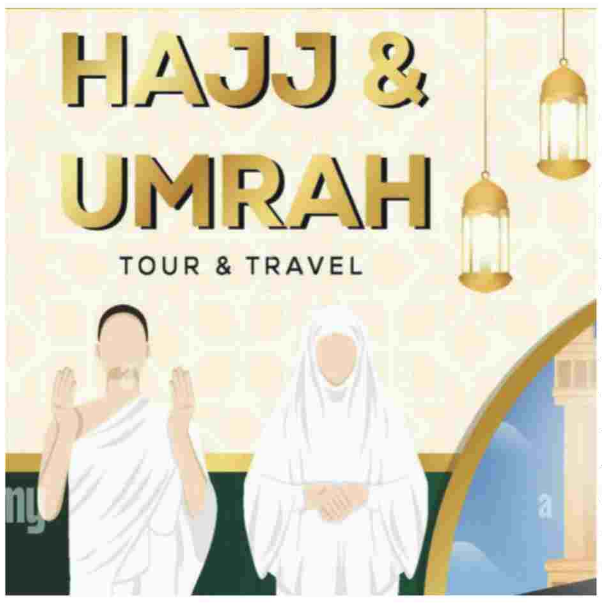

ناندیڑ(اکرم چوہان):-شعبان کے مہینہ کا آغاز ہو چکا ہے، کچھ ہی دن میں مقدّس مہینے رمضان کا آغاز ہونے والا ہے،رمضان میں بڑے پیمانے پرعبادت تلاوت کی جاتی ہے،وہیں مسلمانوں کی اِک بڑی تعداد اس مقدّس رمضان مہینے میں عمرہ کرنے پر زیادہ زور دیتی ہیں،زیادہ تر نئے لوگ اس مقدّس مہینے میں عمرہ کا سفر کرتے ہیں تا کہ عبادت تلاوت اچھی طرح سے کی جا سکے۔گذشتہ چند ماہ میں ناندیڑ شہر وضلع میں بڑے پیمانے پرمختلف ٹورس آپریٹر اپنے اپنے دفاتر کھول کر بیٹھے ہیں،خاص کر دیگلور ناکہ پر نئے نئے ٹورس اپنے دفاتر کھول کر بیٹھے ہیں بڑے پیمانے پر آفس کا افتتاح کیا جا رہا ہے اور رمضان میں نئے نئے عمرہ پر جانے والے لوگوں کو اینٹھنے کی کافی حدتک کوشش کی جارہی ہے،

اس سے پہلے ناندیڑ کے کئی ٹورس آپریٹرز نے عمرہ جانے سے پہلے کافی لوگوں کو دھوکا دیا۔خود کے پاس نہ تو کسی قسم کا کوئی لائسنس نہ ہی کسی قسم کا تجربہ صرف جھوٹ کی بنیاد پر عمرہ لے جانے کے لیے کھیل کھیلا جا رہا ہے، کچھ ٹورس آپریٹرز ناندیڑ میں رہتے ہوئے الگ الگ ریاستوں کی برانچوں کے ذریعے عمرہ کو بھیج رہے ہیں۔مکّہ میں قریبی بلڈنگ (300 سے 400 میٹر) کا جھانسہ دیکر کافی فاصلے پر بلڈنگز دی جارہی ہے،اچھے قسم کے کھانوں کے نام پر کچھ بھی پروسا جا رہا ہے،خود کے ٹور کا نام کہکر دوسرے ٹورس میں عمرہ جانے والوں کو جوڑ دیا جاتا ہے،پہلی بار عمرہ جانے والے عازمین اِنکی باتوں میں آکر انکے پاس اپنی عمرہ کی بکنگ کر رہے ہیں۔ایک دو بار عمرہ جا کر آنے کے بعد سیدھا عمرہ ٹورس کے آفس کا افتتاح کیا جارہا ہے،اور عمرہ لے جانے کے بعد وہاں کافی دقّتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے،کئی ٹورس آپریٹر علماء ؒ، مفتیوں کے نام کا سہارا لیکر علماء کے نام کی قرعہ اندازی کر کے انہیں اپنے ساتھ عمرہ کو لے جایا جا رہا ہے اور تمام لوگوں تک فلاں مفتی، عالم آرہے ہیں یہ بھرم پھیلایا جا رہا ہے۔رمضان سے قبل نئے عمرہ ٹورس آپریٹرز سے عمرہ جانے سے قبل تحقیق کر ہوشیار رہنے کی اپیل اخبارِ ہذا کی جانب سے کی جارہی ہے۔

مرکزی بجٹ عام لوگوں، بے روزگار نوجوانوں اور محنتی کسانوں کے لیے تباہی لایا ہے-سوہاس پنڈت

پربھنی :: اس بجٹ میں متوسط ؟؟ طبقے، نچلے متوسط ؟؟ طبقے، غریبوں، کسانوں، طلباء ؒ، تعلیم یافتہ بے روزگاروں کے لیے کچھ نہیں ہے۔ بجٹ میں جو کچھ کہا گیا وہ ناقابل عمل ہے۔ بجٹ-جی ڈی پی کا تناسب پھر گر گیا۔ فلاحی اسکیموں کو نقصان پہنچا ہے، فصلوں کی بیمہ کی رقم کو کم کیا گیا ہے، پی ایم-کسان مختص کیا گیا ہے، کھاد اور ایندھن کی سبسڈی میں بھی کمی آئی ہے۔ ST/SC کی فلاح و بہبود، تعلیم کا بجٹ صرف %2.53 ہے اور صحت کا بجٹ صرف %1.94 ہے تو "ڈاکٹر ان ایوری ہاؤس" اسکیم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی۔ اس سے ایک بات تو واضح ہوتی ہے کہ یہ حکومت تعلیم اور صحت اور خاص طور پر تعلیم کو زیادہ اہمیت نہیں دینا چاہتی جس کی وجہ سے تعلیمی بجٹ میں کمی کی گئی ہے۔اس ملک میں طبی تعلیم کے معیار کے لیے ابھی تک کوئی بجٹ نہیں، ڈاکٹروں کی خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے کوئی بجٹ نہیں، صحت کی دیکھ بھال پر خرچ کرنے کے لیے کوئی بجٹ نہیں، اور NMC، NBE، NTA جیسے امتحانی اداروں کے انعقاد کے لیے کوئی بجٹ نہیں ہے کہ وہ امتحانات کے منصفانہ انعقاد کے لیے جوابدہ ہوں۔ بجٹ میں 12 لاکھ کی ٹیکس چھوٹ کی چال چلی گئی، لیکن ملک کی شدید بے روزگاری پر کوئی بات نہیں ہوئی، عام آدمی کی صحت کو نظر انداز کیا گیا، تعلیم کو بھی نظر انداز کیا گیا، صنعتی ترقی کی حوصلہ افزائی نہیں کی گئی، زرعی پیداوار اور زرعی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ۔ اضافہ کیا گیا تھا۔مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے لوک سبھا میں بجٹ پیش کیا جس میں کوئی ریلیف دینے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، اور نہ ہی مہنگائی کو کم کرنے کے لیے کوئی اقدامات کیے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں، مرکزی حکومت نے عام شہری، کسانوں اور روزگار کے منتظر نوجوانوں کو سخت مایوس کیا ہے۔ یہ مہاراشٹر پردیش میڈیا کے نائب صدر اور پربھنی کانگریس کے ترجمان سوہاس پنڈت کا ردعمل ہے۔لوک سبھا انتخابات کے دوران ملک کے عام لوگوں سے بڑے بڑے وعدے کر کے اقتدار میں آنے والی مرکزی حکومت نے اب ان بجٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس بجٹ نے ایک بار پھر دکھا دیا ہے۔ ملک میں سب سے زیادہ ٹیکس جمع کرنے والی ریاست مہاراشٹر کے ساتھ برا رویہ۔

شیئر بازار کھلتے ہی دھڑام، 5لاکھ کروڑ روپے کا نقصان، تجارتی جنگ یا بجٹ کا ہے اثر؟

نئی دہلی:مرکزی بجٹ پیش ہونے کے بعد پہلے کاروباری سیشن کے دوران ہی شیئر بازار دھڑام ہو گیا ہے۔ سینسیکس اور نفٹی کے قریب 1-1 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ ٹریڈ کر رہے ہیں۔ تجارتی جنگ گہرانے کے خدشے کے پیش نظر بھی ایشیائی بازاروں میں گراوٹ دیکھی جارہی ہے۔ا؟ج اس کا اثر سینسیکس اور نفٹی پر بھی دیکھنے کو ملا۔شروعاتی کاروبار میں ہی بی ایس ای سینسیکس 695 پوائنٹس یا 0.91 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 76812 پوائنٹس پر ا؟ گیا جبکہ نفٹی 50 انڈیکس 211 پوائنٹس یا 0.90 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 23271 پوائنٹس تک پھسل گیا۔اس گراوٹ سے بی ایس ای پر لسٹیڈ سبھی کمپنیوں کا مارکیٹ کیپ 4.63 لاکھ کروڑ روپے گھٹ کر 419.21 لاکھ کروڑ روپے رہ گیا۔سبھی سیکٹورل انڈیکسز میں گراوٹ درج ہوئی ہے۔ میٹل انڈیکس میں سب سے زیادہ 19؟3 فیصد گراوٹ ا؟ئی ہے۔ ریلیٹی انڈیکس میں 2.07، نفٹی ا؟ئی ٹی میں 1.44 فیصد، بینک میں 1.04 فیصد، فارما میں 1.10، ہیلتھ کیئر میں 1.01 فیصد، ا؟ئل اینڈ گیس میں 1.79 اور فائنانشیل سروسز میں 0.91 فیصد گراوٹ ا؟ئی ہے۔ براڈر مارکیٹ میں بی ایس ای مڈکیپ میں 1.49 فیصد اور بی ایس ای اسمال کیپ میں 1.53 فیصد کی گراوٹ درج ہوئی ہے۔ اسکان اور ویدانتا میں 5 فیصد گراوٹ ا؟ئی ہے۔ یہ گراوٹ ہفتہ کے ا؟خر میں کینیڈا-میکسیکو اور چین پر ٹیرف لگانے کے ٹرمپ کے فیصلے کے بعد ا؟ئی ہے۔اس سے عالمی ترقی پر ممکنہ اثر کے بارے میں تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ٹرمپ نے کینیڈا اور میکسیکو پر 25 فیصد جبکہ چین پر 10 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیرف منگل سے نافذ ہوگا۔اس کے جواب میں کینیڈا اور میکسیکو نے بھی فوری جوابی کارروائی کی ہے جبکہ چین نے معاملے کو ڈبلیو ٹی او میں لے جانے کی دھمکی دی ہے۔

دہلی سمیت کئی ریاستوں میں کہرے کے ساتھ بادل چھائے، بارش کے آثار، محکمہ موسمیات کا الرٹ جاری

دہلی: راجدھانی دہلی سمیت شمال مغرب اور شمال مشرق کی کئی ریاستوں میں ا؟ج (ہفتہ) صبح سے ہی کہرا اور بادل چھایا ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ا؟ج گھنے کہرے اور جزوی طور سے بادل چھائے رہنے کے ساتھ ہلکی بوندا باندی کا امکان ظاہر کیا تھا یعنی پیر کو دھوپ نکلنے کے ا؟ثار کم ہیں، اس سے ٹھنڈ میں اضافہ ہونا طے ہے۔ فی الحال گرماہٹ کا احساس ہو رہا ہے لیکن لیکن اگلے دو سے تین دنوں ٹھنڈ میں اضافہ ہوسکتا ہے۔محکمہ موسمیات کے ذریعہ جاری کی گئی سیٹلائٹ امیجری (ا؟ر جی بی) میں پنجاب، ہریانہ، دہلی، جنوبی ہماچل پردیش، جنوبی اتراکھنڈ، شمال-مغربی اتر پردیش، شمالی راجستھان، شمال-مشرقی بہار، جنوب-مشرقی جھارکھنڈ، شمالی ساحلی اوڈیشہ، مغربی بنگال اور شمال مشرقی ریاستوں میں کہرا یا نچلے بادل نظر آرہے ہیں۔ کئی علاقوں میں حدنگاہ صفر ہوگئی ہے۔ پنجاب کے امرتسر اور پٹیالہ میں جہاں ایک طرف حدنگاہ صفر ہے وہیں دہلی کے صفدر گنج اور پالم میں 50 درج کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی شمالی ہند میں گھنا کہرا جاری رہنے کا امکان ظاہر کیا تھا۔ اس کے علاوہ 3 اور 4 فروری کو شمال مغربی ہند کے میدانی علاقوں میں اور مغربی ہمالیائی علاقے میں اور ا؟س پاس کے علاقوں میں 5 تاریخ تک بارش کا دور جاری رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

معذور لڑکوں اور لڑکیوں کے ضلعی سطح کے کھیلوں کے مقابلے کا افتتاح

ناندیڑ تاریخ۔ 3 فروری:- ورلڈ ڈس ایبلڈ ڈے کے موقع پر محکمہ سماجی بہبود اور ناندیڑ ضلع پریشد کی جانب سے 3 فروری کو چھترپتی شیواجی مہاراج پولیس گراؤنڈ میں معذور لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ایک ضلعی سطح کے کھیلوں کے مقابلے کا افتتاح کیا گیا۔ افتتاح مسز دلجیت کور جج، سکریٹری، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے کیا۔ اس مقابلے کی صدارت ضلع پریشد کے ایڈیشنل چیف ایگزیکیٹو آفیسر سندیپ ملودے نے کی۔ اس موقع پر ضلع پریشد کے ڈپٹی چیف ایگزیکیٹو آفیسر راحکمار مکوار، سماجی بہبود کے علاقائی ڈپٹی کمشنر اویناش دیوساتوار، سماجی بہبود کے اسسٹنٹ کمشنر شیوانند منگیرے، ضلع سماجی بہبود افسر ستیند راولوار اور دیگر موجود تھے۔ا

ممبئی: باندرہ ٹرمینس پر ٹرین میں خاتون کی مبینہ عصمت دری، پورٹر گرفتار

ممبئی، 3 فروری (یواین آئی) ممبئی کے باندرہ ٹرمینس پر ایک پورٹر نے لمبی دوری کی ٹرین کے خالی کوچ میں مبینہ طور پر ایک خاتون کے ساتھ عصمت دری کی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا ہے اور اس کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا کے تحت عصمت دری کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ یہ واقعہ ہفتہ کی دیررات اس وقت پیش آیا جب ایک ادھیڑ عمر خاتون اپنے بیٹے کے ساتھ باندرہ ٹرمینس پر ایک ٹرین سے اتری۔ خاتون بعد میں پلیٹ فارم کے دوسری طرف کھڑی ایک اور ٹرین میں داخل ہوگئی، جو اس وقت خالی تھی۔ گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کے اہلکار کے مطابق، اسی دوران وہاں موجود ایک پورٹر نے مبینہ طور پر خاتون کو نشانہ بنایا اور زیادتی کے بعد فرار ہوگیا۔ متاثرہ خاتون نے فوری طور پر باندرہ جی آر پی اسٹیشن پہنچ کر واقعے کی شکایت درج کرائی، جس کے بعد پولیس حرکت میں آگئی۔ ریلوے پولیس نے اسٹیشن پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزم کا سراغ لگایا اور اسے گرفتار کر لیا۔ پولیس حکام اس بات کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں کہ متاثرہ خاتون باندرہ ٹرمینس پر اترنے کے بعد مذکورہ خالی ٹرین میں کیوں داخل ہوئی تھی۔ تاہم، حکام نے معاملے کی مزید تفصیلات بتانے سے گریز کرتے ہوئے صرف اتنا کہا کہ ملزم پورٹر کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔ا

نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی ہدایت' کسانوں کی پیداوار بڑھانے اور لاگت میں کمی کے لیے مصنوعی ذہانت کا تجرباتی استعمال ممکن

ممبئی: مہاراشٹر میں زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینے کے تحت مصنوعی ذہانت (AI) کے تجرباتی نفاذ پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد کسانوں کی پیداوار میں اضافہ، زرعی اخراجات میں کمی اور زراعت کو مزید مو؟ثر بنانا ہے۔ اس سلسلے میں نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے ہدایت دی ہے کہ زرعی محکمہ، محکمہ امداد باہمی کے ساتھ مل کر اس منصوبے کی تکنیکی اور مالیاتی ممکنہ حیثیت کا تفصیلی جائزہ لے۔ یہ احکامات انہوں نے منترالیہ میں اپنے دفتر میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران دیے، جس کی صدارت انہوں نے خود کی۔ اجلاس میں ریاستی وزیر زراعت مانک راو؟ کوکاٹے، وزیر مملکت برائے زراعت آشیش جیسوال (ویڈیو کانفرنس کے ذریعے)، وزیر مملکت برائے امداد باہمی پنچ بھوئیر، آل انڈیا انگور باغات ایسوسی ایشن کے صدر کیلاش پاٹل، ترقیاتی کمشنر ڈاکٹر راج گوپال دیورا، محکمہ خزانہ کے پرنسپل سیکریٹری سوروبھ وجے، زرعی سیکریٹری وکاس چندر رستوگی، زرعی کمشنر سورج مانڈھرے، شوگر کمشنر کنال کھمنار، زرعی سنجیونی منصوبے کے ڈائریکٹر پرمل سنگھ، امدادی باہمی محکمہ کے ڈپٹی سیکریٹری سنتوش پاٹل، بارامتی زرعی سائنس مرکز کے پروفیسر نلیش نلاوڈے، پروفیسر یوگیش پھاٹکے، پروفیسر توشار جادھو، پروفیسر شردتاتے اور دیگر اعلیٰ افسران وزرعی ماہرین موجود تھے۔ اجلاس میں اجیت پوار نے اس بات پر زور دیا کہ زرعی شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں کو اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ دنیا کے دیگر شعبوں کی طرح زرعی شعبے میں بھی مصنوعی ذہانت کے ذریعے انقلاب برپا ہو رہا ہے۔ بدلتے موسمی حالات، غیر متوقع بارش، فصلوں پر بار بار بیماریوں کے حملے، اور زرعی مزدوروں کی قلت جیسے چیلنجز کے پیش نظر جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا ناگزیر ہو چکا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے فصلوں کی صحت کا تجزیہ، مٹی میں کاربن کی مقدار کی جانچ، مٹی کی تفصیلی کیمیائی جانچ، جڑی بوٹیوں کی شناخت، سابقہ پیداوار کا موازنہ، مٹی کے درجہ حرارت اور فضائی نمی کی پیمائش، کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی پیش گوئی، حیاتیاتی و غیر حیاتیاتی دباو؟ کی تشخیص جیسے کئی اہم عوامل کا درست اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے استعمال سے زرعی پیداوار میں اضافہ، مزدوری کے اخراجات میں کمی، کیمیائی کھادوں اور زرعی ادویات کے کم استعمال، کٹائی کی مو؟ثریت میں بہتری، بیماریوں کے کنٹرول سے لاگت میں کمی اور زرعی سپلائی چین کی مو؟ثریت میں اضافہ جیسے فوائد متوقع ہیں۔ نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے ہدایت دی کہ زرعی اور امدادی تعاون محکمہ اس منصوبے کی تکنیکی اور مالیاتی عملداری کا مکمل جائزہ لے، تاکہ اس کا مو؟ثر نفاذ ممکن بنایا جا سکے۔

آج رتھا سپتمی کے موقع پر سوریہ نمسکار کا عالمی دن

ضلع بھر میں سوریہ نمسکار پروگرام کا انعقاد

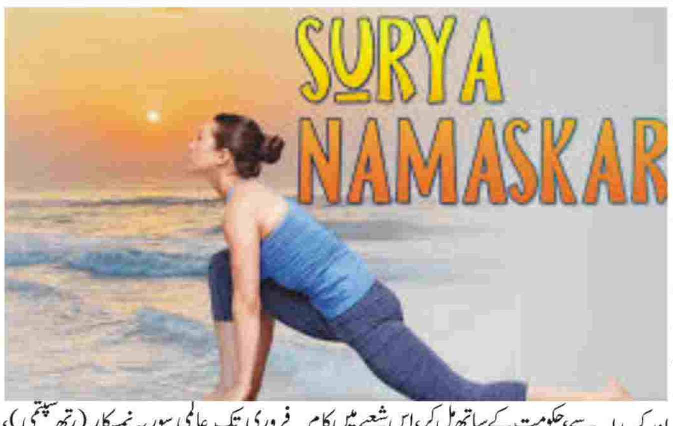

اندیڑ تاریخ۔ 3 فروری:- ضلع کی یوگا تنظیموں، یوگا اساتذہ، یوگا دوستوں، یوگا ودیادھام، یوگا کونسل، پتنجلی یوگا سمیتی، یوگا اینڈ اسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اشتراک سے 4 فروری کو صبح 9.30 بجے عالمی سوریہ نمسکار (رتھ سپتمی) پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ مہاراشٹر یوگا ٹیچرز ایسوسی ایشن وغیرہ۔ اس کا اہتمام یشونت کالج گراو ?نڈ، ناندیڑ میں کیا گیا ہے۔ یہ تقریب ناندیڑ ضلع انتظامیہ، ناندیڑ، ڈسٹرکٹ اسپورٹس ا؟فیسر کے دفتر اور کریدا بھارتی کے اشتراک سے بڑے جوش وخروش کے ساتھ منائی جائے گی۔ ڈائریکٹوریٹ ا ؟ف اسپورٹس اینڈ یوتھ سروسز، ناندیڑ ڈسٹرکٹ اسپورٹس کونسل، ڈسٹرکٹ اسپورٹس ا؟فیسر کے دفتر اور کریدا بھارتی کی منظوری سے، حکومت کے ساتھ مل کر، اس شعبے میں کام کرنے والی این جی اوز اور تنظیمیں مسلسل مختلف سرگرمیوں کو نافذ کر رہی ہیں تاکہ بنیادی کھیلوں کو فروغ دیا جا سکے۔ شہریوں، طلباء ؒ اور نوجوانوں کے درمیان فٹنس کا منتر 12 جنوری سوامی وویکانند جینتی (قومی یوتھ ڈے) سے 4 فروری تک عالمی سوریہ نمسکار (رتھ سپتمی)، سوریہ نمسکار-یوگا کی تربیتی کلاسیں، سوریہ نمسکار مقابلے، یوگاسن مقابلے۔ اور اس دن کے موقع پر تعلیمی اداروں، اسپورٹس کلبوں وغیرہ کی جانب سے کریڈا بھارتی کے اشتراک سے مختلف سطح کے مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ شہر میں مہاتما پھولے ہائی اسکول، بابانگر، ناندیڑ، ساوتری بائی پھولے اسکول، بابانگر، ناندیڑ، مہاتما پھولے اسکول، وجے نگر، ناندیڑ، راجرشی شاہو اسکول، وسنت نگر، ناندیڑ، نرہر کروندکر ہائی اسکول، کوٹھہ، ناندیڑ، مادھوراو؟ وٹیموڈ اسکول ہیں۔ ناندیڑ، شکنتلا ہائی اسکول، ناندیڑ، پنیکل انکارپوریشن۔ میڈیم اسکول ناندیڑ اور ضلع ناندیڑ کے تمام اسکول/c۔ کرڈا بھارتی کے تعاون سے، کالج 4 فروری کو صبح 30:7 بجے ایک اسپورٹس میٹ کی میزبانی کرے گا۔ عالمی سوریہ نمسکار ڈے رتھ سپتمی کو کردا بھارتی کے ساتھ مل کر اپنے مقام پر بڑے جوش وخروش کے ساتھ منانے کے لیے، بڑی تعداد میں یوگا تنظیموں، یوگا اساتذہ، یوگا دوستوں، یوگا ودیادھام، یوگا پریشد، پتنجلی یوگا سمیتی، یوگا اور اسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن، مہاراشٹرا یوگا ٹیچرس اسوسی ایشن وغیرہ نے ضلع انتظامیہ اور ڈسٹرکٹ سپورٹس ا؟فیسر جے کمار تیمبھارے نے پروگراموں کا انعقاد اور انعقاد کرنے والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈسٹرکٹ سپورٹس ا؟فیسر ا؟فس، ناندیڑ اور کریدا بھارتی کے ای میل ا؟ئی ڈی پر فوٹو کے ساتھ رپورٹ بھیجیں:

dsonanded@rediffmail.com،
udaylakahalekar@rediffmail.com۔

نیا ریکارڈ: ڈالر کے مقابلے میں روپیہ سب سے نچلی سطح پر پہنچا

نئی دہلی؛امریکہ اور دیگر ممالک کے مابین شروع ہونے والی تجارتی جنگ کا اثر دیگر ممالک پر بھی پڑنے لگا ہے۔ امریکہ نے کینیڈا اور میکسیکو پر محصولات عائد کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد کینیڈا اور میکسیکو نے بھی امریکی مصنوعات پر محصولات عائد کردیے۔ اس تجارتی جنگ کا اثر ایشیائی ممالک کی کرنسیوں پر بھی دکھائی دیا ہے۔ بھارت کا روپیہ بھی گر کر 87 روپے فی امریکی ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ کوریا، ملیشیا، انڈونیشیا اور تھائی لینڈ کی کرنسیوں میں بھی گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپیہ پہلی بار 87 کا ہندسہ عبور کر گیا ہے۔ گزشتہ چند ماہ میں روپے کی قدر میں بڑی کمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ماہرین اقتصادیات کا اندازہ تھا کہ مارچ تک روپیہ 87 تک گر سکتا ہے، لیکن فروری کے تیسرے ہی دن ڈالر کے مقابلے میں روپیہ کی قدر نے نچلی سطح کو چھو لیا ہے۔ جمعہ کو ڈالر کے مقابلے میں روپیہ 86.61 پر بند ہوا تھا، لیکن ا؟ج روپیہ 87 فی ڈالر کھلا اور کاروبار کر رہا ہے۔ روپیہ کی گراوٹ کی وجوہات؟ امریکہ کی بہتر معاشی صورتحال کے باعث امریکی ڈالر مضبوط ہوا ہے۔ بھارت جیسی ابھرتی ہوئی منڈیوں کے مقابلے میں امریکہ کی زیادہ ا؟مدنی کی وجہ سے سرمایہ کاروں کے لئے امریکہ پرکشش بن گیا ہے۔ نئی امریکی حکومت کی پالیسیوں کے بارے میں غیر یقینی صورتحال بھی روپے کی گراوٹ کی وجوہات میں شامل ہے۔ ساتھ ہی، عالمی جغرافیائی سیاسی تناو؟ کی وجہ سے خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاو؟ برقرار ہے، جس میں روس-یوکرین جنگ، مشرق وسطیٰ کے بحران، اور بحیرہ احمر میں شپنگ کے مسائل کی وجہ سے بھی روپیہ گرا ہے۔ روپیہ کی گراوٹ کے اثر اتغیر ملکی سرمایہ کار بھی سرمائیہ بازار سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ کمزور روپیہ کی وجہ سے درا؟مدی بل میں اضافہ ہو رہا ہے، کیونکہ درا؟مدکنندگان ڈالر میں ادائیگی کرتے ہیں۔ کھانے کا تیل، دالیں، کھاد، تیل اور گیس کی درا؟مد کا خرچ بڑھ رہا ہے۔ بھارت کی خام تیل پر درا؟مدی انحصار تقریباً 80 فیصد سے زیادہ ہے۔ اس لیے تیل اور گیس کی درا؟مد پر بڑے اثرات مرتب ہوں گے۔ روپیہ کی قدر میں کمی کا مطلب ہے مہنگی درا؟مدات، جس کے نتیجے میں ملک میں مہنگائی بڑھنے کا سبب بنتا ہے۔ شیئر بازار میں گراوٹ بجٹ پیش ہونے کے بعد ا؟ج شیئر بازار سے کس طرح کا ردعمل ملے گا، اس پر سب کی نظریں تھیں۔ تاہم، ا؟ج شیئر بازار گراوٹ کے ساتھ کھلا۔ نفٹی 50، بینک نفٹی، سینسیکس میں گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے۔ نفٹی 50 میں 200 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ ٹریڈ کر رہا ہے۔ بینک نفٹی میں 377 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ ٹریڈ کر رہا ہے۔ سینسیکس میں بھی گراوٹ ا؟ئی ہے اور یہ 583 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ ٹریڈ کر رہا ہے۔

دھیریندر شاستری کا نام سن کر ممتا کلکرنی کیوں غصے میں آگئیں؟

الہ آباد: سابق فلمی اداکارہ ممتا کلکرنی ان دنوں سرخیوں میں ہیں۔ کچھ دن پہلے انہیں کنر اکھاڑہ کا مہامنڈلیشور بنایا گیا تھا لیکن ایک تنازعہ کے بعد انہیں اس عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ بہت سے سنتوں اور باباو؟ں نے مہامنڈلیشور کے طور پر ان کی تقرری کے خلاف احتجاج کیا تھا، بشمول باگیشور دھام کے بابا پنڈت دھیریندر شاستری اور یوگا گرو بابا رام دیو۔ ممتا کلکرنی نے ان دونوں باباو؟ں کو اپنے انداز میں جواب دیا۔ دراصل، وہ حال ہی میں انڈیا ٹی وی کے شو ا؟پ کی عدالت 'میں نظر ا؟ئی تھیں۔ اس دوران ان سے اس تنازعہ سے متعلق کچھ سوالات پوچھے گئے۔ بابا رام دیو کی مخالفت کے بارے میں پوچھے جانے پر، ممتا کلکرنی نے کہا، "اب میں بابا رام دیو کو کیا کہوں؟ انہیں مہاکال اور مہاکالی سے ڈرنا چاہیے۔ میں ان پر چھوڑ دیتی ہوں۔" انہوں نے باگیشور دھام کے بابا پنڈت دھیریندر شاستری کے تعلق سے کہا، "وہ بچہ... دھیریندر شاستری ہے۔ میں نے ان کی عمر کے برابر یعنی 25 سال کی تپسیا کی ہے۔ میں دھیریندر شاستری کو بتانا چاہتی ہوں کہ ان کے گرو رام بھدراچاریہ کے پاس دیویہ نظر ہے، ان سے پوچھو کہ میں کون ہوں۔'' اسی پر ان کو خاموش رہنے کی نصیحت بھی کر دی۔ ممتا کلکرنی نے یہ بھی کہا کہ وہ مہامنڈلیشور نہیں بننا چاہتی تھیں لیکن کنر اکھاڑہ کے ا؟چاریہ لکشمی نارائن ترپاٹھی نے انہیں ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ وہ بننے کے لیے بھی تیار نہیں تھیں۔ ساتھ ہی ممتا کلکرنی پر مہامنڈلیشور بننے کے لیے پیسے دینے کا بھی الزام تھا۔ اس الزام پر انہوں نے کہا کہ ان کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'میرے تمام اکاو؟نٹس ضبط کر لیے گئے ہیں اور میں نے گرو کو 2 لاکھ روپے قرض لے کر دیئے ہیں۔'

راجستھان ودھان سبھا میں جبری مذہب تبدیل کرنے پر 3 سال کی سزا کا بل پیش

جے پور: راجستھان ودھان سبھا میں ''راجستھان غیر قانونی مذہب تبدیلی ممانعت بل، 2025'' پیر کو پیش کیا گیا ہے۔ وزیر جگندر سنگھ کھینسر نے اس بل کو پیش کیا ہے۔ اب اس بل پر ودھان سبھا میں بحث ہوگی۔ اگر یہ بل پاس ہو جاتا ہے تو 16 سال بعد نیا مذہب تبدیلی کا قانون بنے گا۔ دراصل، سال 2008 میں وسندھرا راجے حکومت کے دور میں بھی اس بل کو لایا گیا تھا، لیکن صدر کی منظوری نہ ملنے کی وجہ سے بل نافذ نہیں ہو سکا تھا۔ اس بل میں لو جہاد اور مذہب تبدیلی پر سخت سزاو؟ں کا التزام کیا گیا ہے۔ اگر یہ قانون بن جاتا ہے تو جبری مذہب تبدیل کرنے پر 3 سال تک کی سزا ہو سکتی ہے۔ جھارکھنڈ، کرناٹک اور گجرات میں پہلے سے یہ قانون نافذ ہے۔ اس قانون کے تحت جبری مذہب تبدیل کرنا ایک غیر ضمانتی جرم مانا جائے گا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔